www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹارزن اور سنہری بگلا

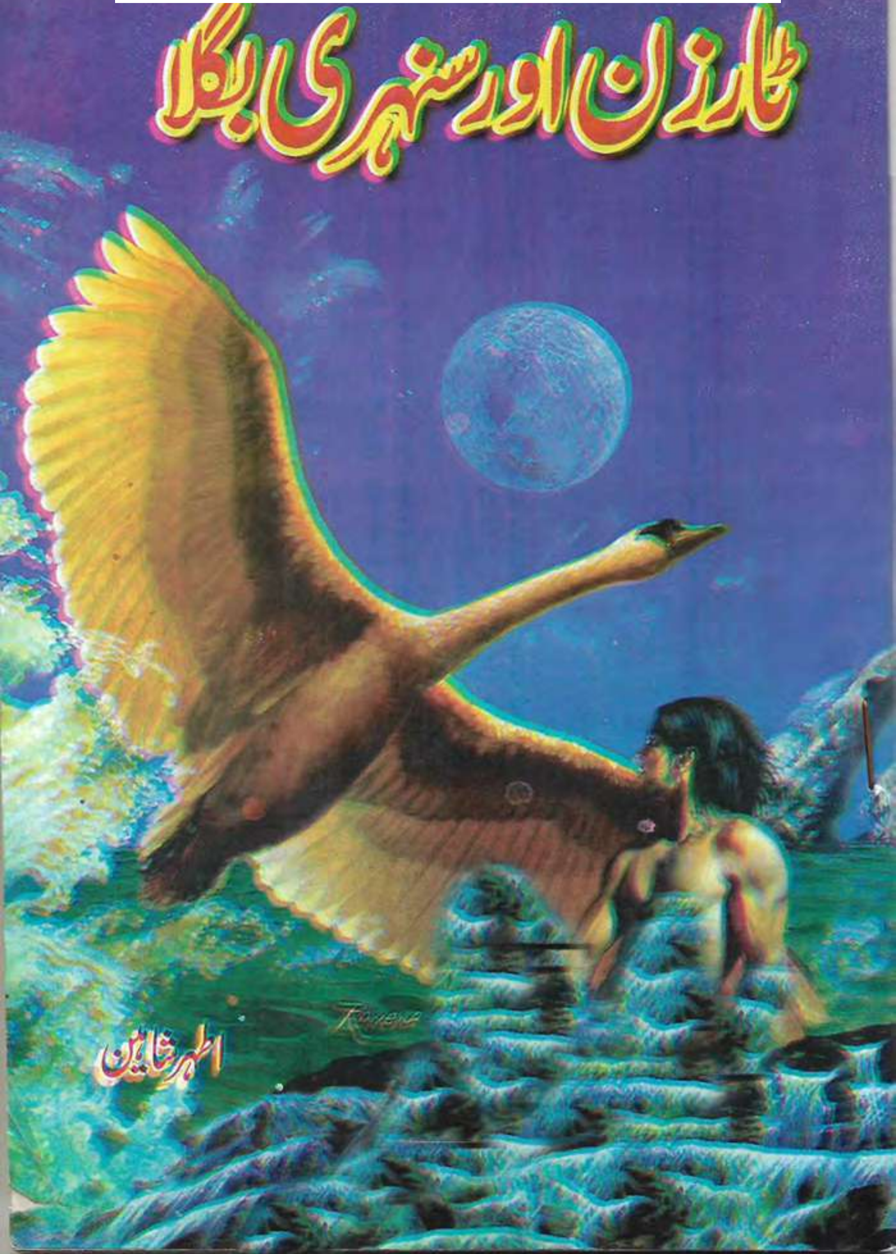

اطہر شاہین

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹارزن کی بہادری اور دلیری سے بھرپور ایک دلچسپ کہانی

ٹارزن
اور
سنہری بگلا

تحریر: عاطر شاہین

الاسد پبلی کیشنز
6۔ پہلی منزل، فضل الٰہی مارکیٹ، چوک اُردو بازار، لاہور۔
5۔ لوئر مال، مکہ سنٹر، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37224472، موبائل: 0331-4062934
E.mail : alasad-publications1@hotmail.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹارزن اور سنہری بگلا

ایک بڑے سے خیمے میں چھ سفید فام نوجوان بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مختلف رنگوں کے لباس پہنے ہوئے تھے۔ وہ سب کلین شیو تھے۔ یہ سفید فام دنیا کے مانے ہوئے شکاری تھے۔ یہ مختلف جنگلوں سے جانوروں اور پرندوں کو پکڑ کر مہذب دنیا میں لے جاتے تھے اور انہیں چڑیا گھر والوں کو بھاری ڈالرز میں فروخت کر دیتے تھے۔ اب تک انہوں نے بہت سے جانور اور پرندے پکڑ کر چڑیا گھر والوں کو فروخت کر کے لاکھوں ڈالرز کما چکے تھے اور ان کا شمار دنیا کے امیر ترین لوگوں میں ہوتا تھا۔ ان کی پارٹی کا سربراہ گراٹ تھا جبکہ باقی اس کے ممبر تھے۔ سربراہ ہونے کے باوجود گراٹ ان کے ساتھ دوستوں کی طرح رویہ رکھتا تھا۔ اس نے کبھی یہ احساس دلانے کی کوشش نہیں کی تھی کہ وہ ان کا سربراہ ہے۔ ان شکاریوں کی کوشش ہوتی تھی کہ یہ دنیا کے کسی

نایاب جانور اور پرندوں کو پکڑ کر لے جائیں کیونکہ نایاب جانوروں اور پرندوں کی بہت زیادہ قیمت ملتی تھی۔

اس بار یہ شکاری پارٹی افریقہ کے جنگلات میں آئی تھی۔ یہ آج دوپہر کو ہی افریقہ کے جنگل میں پہنچے تھے۔ ان کا اپنا ایک اسٹیمر تھا جو انہوں نے ساحل پر ایک پتھر سے باندھ دیا تھا۔ ان کے ساتھ پانچ افراد اور بھی تھے جو دوسرے خیموں میں موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خیمے جنگل کے عقب میں موجود پہاڑی علاقے میں ایک غار کے باہر بنائے تھے تاکہ جب سردی پڑے تو وہ غار میں چلے جائیں۔ ان کے ملازموں نے غار کی بھی صفائی کر دی تھی۔

"اب کیا ارادہ ہے؟ یونہی بیٹھے رہیں گے یا شکار کرنے بھی چلیں گے۔" ایک سفید فام نے اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اس کا نام جارج تھا اور وہ بہت پیٹو تھا۔ وہ ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتا پیتا رہتا تھا۔

"جارج۔ کیا تمہیں بھوک لگ رہی ہے۔" دوسرے سفید فام نے پوچھا۔ اس کا نام گراٹ تھا۔

"ہاں۔ بہت زیادہ بھوک لگ رہی ہے بلکہ میرے پیٹ میں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چوہے دوڑ رہے ہیں۔ اگر مجھے کھانے کو کچھ نہ ملا تو چوہے میرا حشر کر دیں گے۔'' جارج نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے ساتھی بھی بے اختیار ہنس پڑے۔

''گراٹ۔ اگر جارج کو کچھ نہ ملا تو ہوسکتا ہے یہ تمہیں ہی کھا جائے۔'' تیسرے سفید فام ریکو نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس بار جارج بھی ان کے ساتھ ہنس پڑا۔

''گراٹ کو کھانے کے باوجود جارج کا پیٹ نہیں بھرے گا تو پھر ہوسکتا ہے یہ ہم سب کو ہی کھا جائے۔'' چوتھے سفید فام جیکسن نے کہا تو اس کی بات پر سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

''میں آدم خور نہیں ہوں کہ تم سب کو کھا جاؤں گا۔'' جارج نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

''تم آدم خور نہیں ہو لیکن ہمیں خدشہ ہے کہ اگر تمہارے کھانے کی عادت یونہی برقرار رہی تو پھر تم آدم خور بھی بن جاؤ گے۔'' پانچویں سفید فام البرٹ نے گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے کہا تو جارج نے ایک بار پھر منہ بنا لیا۔

''میرا خیال ہے اب ہمیں شکار کے لئے چلنا چاہئے۔ مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے۔'' چھٹے سفید فام ایڈن نے کہا تو سب

نے بے اختیار چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

''اوہ۔ لگتا ہے تم بھی جارج کی طرح پیٹو ہوتے جا رہے ہو۔'' گراٹ نے کہا تو ایڈن مسکرا دیا۔

''خربوزے کو خربوزہ ہی دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے۔'' البرٹ نے کہا۔

''ٹھیک کہا۔ تم بڑے خربوزے ہو اور ایڈن چھوٹا خربوزہ۔ اس لئے وہ بھی اب تمہاری طرح ہوتا جا رہا ہے''۔ گراٹ نے کہا تو جارج اور ایڈن نے منہ بنا لئے۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ سب کھڑے ہوئے اور خیمے سے نکل کر جنگل کی طرف بڑھ گئے۔ انہوں نے اپنے ساتھ چند اور سفید فام بھی لے لئے تھے جو ان کے ملازم تھے۔ ملازموں نے خاکی وردیاں پہنی ہوئی تھیں اور ان کے پاس ریوالور بھی تھے۔ وہ انتہائی محتاط کے ساتھ چلتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔ انہیں بتایا گیا کہ افریقہ کے جنگلوں میں نہایت خوفناک اور خونخوار درندے رہتے ہیں اس لئے وہ محتاط تھے۔ انہوں نے ایک ہرن کا شکار کیا۔ ہرن بے حد موٹا تھا۔ جیکسن اور البرٹ اسے اٹھائے اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے خیموں کی طرف بڑھنے لگے۔ جیکسن،

www.iqbalkalmati.blogspot.com

البرٹ اور جارج نے مل کر ہرن کے ٹکڑے کئے اور اسے آگ پر بھوننے لگے۔ اس کے بعد سب نے مل کر ہرن کا بھونا ہوا گوشت کھایا۔

''ہرن کا گوشت بے حد لذیذ تھا مزہ آ گیا ہے۔'' جارج نے ڈکار مارتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار مسکرا دیئے۔

''کیا تمہارا پیٹ بھر گیا ہے یا نہیں۔'' گراٹ نے پوچھا۔

''میرے پیٹ میں ابھی بھی اتنی گنجائش ہے کہ میں ایک پورا ہرن کھا سکوں۔'' جارج نے جواب دیتے ہوئے کہا تو وہ سب قہقہے مار کر ہنس پڑے۔

''مذاق کر رہا تھا یار۔'' جارج نے کہا۔

''آؤ تھوڑی دیر چہل قدمی کرتے ہیں۔'' گراٹ نے کہا اور پھر وہ سب خیمے سے نکلے اور چہل قدمی کرنے لگے۔ چہل قدمی کرتے ہوئے وہ ابھی وہ تھوڑی ہی دور پہنچے تھے کہ اچانک گراٹ کی آواز سنائی دی۔

''ارے وہ دیکھو۔''

گراٹ کی آواز سن کر اس کے ساتھوں نے چونک کر اس طرف دیکھا جدھر گراٹ ہاتھ سے اشارہ کر رہا تھا۔ وہ بھی بے

اختیار چونک پڑے۔ ایک بڑی سی چٹان پر ایک سنہری رنگت والا بگلا بیٹھا ہوا تھا۔ وہ بگلا عام بگلوں سے قدرے بڑا اور خوبصورت تھا۔ گراٹ کے ساتھی بھی حیرت بھری نظروں سے سنہری بگلے کو دیکھنے لگے۔

''ارے واہ۔ یہ بہت خوبصورت اور نایاب بگلا دکھائی دے رہا ہے۔'' البرٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''ہاں۔ میں نے بھی اپنی زندگی میں ایسا خوبصورت بگلا کہیں نہیں دیکھا۔'' جارج نے کہا۔

''میرا خیال ہے ہمیں اس بگلے کو پکڑ کر لے جانا چاہئے۔ اس کے اچھے خاصے ڈالرز ملیں گے۔'' ریکو نے کہا تو گراٹ اور اس کے ساتھیوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

''مگر اسے پکڑیں گے کیسے۔ ہمارے پاس تو جال نہیں ہے۔'' ایڈن نے کہا۔

''میں ابھی جال منگواتا ہوں۔'' گراٹ نے کہا پھر اس نے ایک ملازم کو آواز دی اور اسے فوراً خیمے سے ایک جال لے کر آنے کا حکم دیا تو ملازم جس کا نام پیٹر تھا مڑا اور خیمے کی طرف دوڑتا چلا گیا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"ویسے ہمیں جال اپنے ساتھ لے کر آنا چاہئے تھا۔ ایسا نہ ہو کہ پیٹر کے آنے تک سنہری پرندہ ہمیں دیکھ کر اور خوفزدہ ہو کر کہیں اڑ نہ جائے۔" ریکو نے کہا۔

"ہم چہل قدمی کرنے نکلے تھے۔ بہرحال دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔" گراٹ نے جیکسن اور البرٹ سے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"میں نے سنہری بگلے کو پکڑنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ تم لوگوں کا کیا خیال ہے۔" گراٹ نے کہا۔

"تم ہمارے گروپ لیڈر ہو اس لئے ہم تمہارا حکم ماننے کے پابند ہیں۔ تم جس جانور یا پرندے کو پکڑنے کا فیصلہ کرو گے ہم تمہارے فیصلے کی تائید کرنے کے پابند ہیں۔" جیکسن نے مسکراتے ہوئے کہا تو گراٹ بھی مسکرا دیا۔ وہ باتیں کرنے کے دوران سنہری بگلے کی طرف بھی دیکھ لیتے تھے۔ سنہری بگلا اپنی ہی دھن میں بیٹھا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ گو اس نے شکاریوں کو دیکھا تھا لیکن اس نے ان کی طرف توجہ نہ دی تھی۔

تھوڑی دیر کے بعد پیٹر نائیلون کی رسی سے بنا ایک جال اٹھائے وہاں آ گیا۔ گراٹ نے اس سے جال لیا اور پھر وہ سنہری

بگلے کی طرف دیکھنے لگے۔

"میرا خیال ہے ہمیں چٹان کے عقب سے سنہری بگلے پر جال پھینکنا چاہئے۔" گراٹ نے اپنا خیال ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

"یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم چٹان کے عقب سے جاؤ اور سنہری بگلے کو پتہ چل جائے اس طرح وہ اڑ بھی سکتا ہے۔" ریکو نے اپنی رائے ظاہر کی۔

"تو پھر بتاؤ اسے کیسے قابو کیا جائے۔" گراٹ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"سنہری بگلے کو ذرا بھی بھنک پڑ گئی تو وہ فوراً ہی یہاں سے اڑ جائے گا اور ہم اسے دیکھتے ہی رہ جائیں گے۔ ہمارے پاس بے ہوش کر دینے والا گیس پسٹلز ہیں ہم اسے بے ہوش کر دیتے ہیں۔" ایڈن نے تیز لہجے میں کہا تو گراٹ چونک پڑا۔

"ہاں۔ یہ تجویز اچھی ہے۔" گراٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"پھر دیر کس بات کی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم منصوبہ بناتے رہ جائیں اور سنہری بگلا اڑ کر کہیں غائب ہو جائے۔" ایڈن نے کہا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تو گراٹ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

پھر سب نے اپنی اپنی جیبوں سے گیس پسٹل نکال لئے اور دبے قدموں چلتے ہوئے اس چٹان کی طرف بڑھنے لگے جس پر سنہری بگلا بیٹھا ہوا تھا۔ ان سب نے اپنے پاس گیس پسٹل رکھے ہوئے تھے تاکہ کسی جانور یا پرندے کو بے ہوش کر سکیں۔ چٹان کے قریب پہنچ کر وہ سب رک گئے اور سنہری بگلے کی طرف دیکھنے لگے۔ سنہری بگلا واقعی بے حد خوبصورت تھا۔ سنہری بگلے نے بھی اب ان کو دیکھ لیا تھا۔ گراٹ اور اس کے ساتھیوں نے گیس پسٹلز کا رخ سنہری بگلے کی طرف کر دیا۔ دوسرے ہی لمحے انہوں نے بیک وقت پسٹلز کے ٹریگر دبا دیئے اور دکھائی نہ دینے والی گیس سنہری بگلے کے چہرے پر پڑی تو وہ اس نے ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا۔ دوسرے ہی لمحے سنہری بگلے نے اپنے پَر پھڑپھڑائے اور تیزی سے فضا میں بلند ہوتا چلا گیا۔ تھوڑی بلندی پر پہنچ کر اس کا رخ جنگل کی طرف ہوا اور وہ جنگل کی طرف بڑھنے لگا۔

''ارے یہ تو بے ہوش ہی نہیں ہوا تھا۔'' جارج نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ہو سکتا ہے گیس اس پر اثر نہ کرتی ہو۔'' البرٹ نے کہا۔

''نہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ گیس پرندوں پر بھی اثر کرتی ہے اور تم دیکھنا یہ ابھی بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔'' گراٹ نے کہا۔ وہ سب سنہری بگلے کی طرف دیکھ رہے تھے جو جنگل میں پہنچ گیا تھا اور پھر دوسرے ہی لمحے انہوں نے دیکھا کہ سنہری بگلا ایک درخت پر گرتا چلا گیا۔ اسے گرتا دیکھ کر گراٹ اور اس کے ساتھیوں کے چہروں پر چمک ابھر آئی۔

''دیکھا۔ میں نے کہا تھا نا کہ یہ ابھی بے ہوش ہو کر گر جائے گا۔'' گراٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''پھر چلیں اسے پکڑنے۔'' ریکو نے کہا تو گراٹ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

پھر وہ سب جنگل کی طرف بڑھنے لگے۔ جنگل پہاڑی علاقے سے زیادہ دور نہیں تھا اس لئے وہ جلد ہی جنگل میں پہنچ گئے اور بے ہوش سنہری بگلے کو تلاش کرنے لگے۔

☆..........☆..........☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹارزن وسطی جھیل میں نہانے کے بعد ایک اونچے پتھر پر بیٹھا منکو کا انتظار کر رہا تھا جو ناشتہ لینے کے لئے گیا ہوا تھا۔ اسے گئے ہوئے کافی دیر ہو گئی تھی اور ٹارزن کا بھوک کے مارے برا حال ہو رہا تھا۔ جب منکو ناشتہ لینے جا رہا تھا تو ٹارزن نے اسے سختی سے ہدایت کی تھی کہ وہ اس کے لئے ناشتہ جلد سے جلد لے آئے لیکن مجال ہے منکو کے کانوں پر جوں تک رینگی ہو۔ اس لئے ٹارزن کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھرے ہوئے تھے اور اس نے سوچ لیا تھا کہ جب منکو ناشتہ لے کر آئے گا تو وہ اس کے کان کھینچے گا۔

تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اسے منکو دکھائی دیا جو انتہائی تیز رفتاری سے دوڑتا ہوا اس کی طرف آ رہا تھا۔ منکو کو یوں دوڑتا دیکھ کر ٹارزن بے اختیار چونک پڑا۔ وہ خالی ہاتھ تھا۔ ٹارزن حیران ہو رہا تھا کہ وہ منکو اس کے لئے ناشتہ لے کر کیوں نہیں آ رہا اور وہ

یوں بوکھلا کر کیوں دوڑتا ہوا آ رہا ہے۔ چند ہی لمحوں کے بعد منکو وہاں پہنچا اور پھر پتھر پر چڑھ کر لمبے لمبے سانس لینے لگا۔

''ارے منکو۔ خیریت تو ہے نا۔ کیا کسی سے دوڑ کا مقابلہ کر رہے تھے جو بدحواس ہو کر بھاگ رہے ہو اور تم میرے لئے ناشتہ بھی نہیں لے کر آئے۔ تم جانتے ہو کہ مجھے بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔'' ٹارزن نے مصنوعی غصے سے کہا۔

''بب۔ بب۔ بتاتا ہوں۔ بتاتا ہوں سردار۔ مجھے سانس تو ٹھیک کرنے دو۔'' منکو نے کہا اور اپنا سانس درست کرنے لگا۔ تھوڑی دیر کے بعد اس کا سانس بحال ہو گیا۔

''اب بتاؤ۔ تم ناشتہ کیوں نہیں لے آئے۔ میرا خیال ہے آج میں تمہارے کان کھینچ ہی لوں۔'' ٹارزن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''سردار۔ ہمارے جنگل میں شکاری گھس آئے ہیں۔'' منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن بے اختیار چونک پڑا۔

''شکاری۔ کون شکاری۔'' ٹارزن نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

''وہی شکاری جو ہمارے جنگل میں جانوروں کا شکار کھیلنے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آتے ہیں۔'' منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''کیا تم نے ان شکاریوں کو دیکھا ہے؟'' ٹارزن نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

ٹارزن کے جنگل میں آئے روز شکاری گھس آتے تھے۔ کوئی خزانے کی تلاش میں ہوتا تھا تو کوئی جانوروں کا شکار کرنے آجاتے تھے۔ ٹارزن کو شکاریوں پر بے حد غصہ آتا تھا جو معصوم جانوروں کا شکار کرنے آجاتے تھے۔ جو شکاری ٹارزن کی بات نہیں مانتے تھے وہ اس کے ہاتھوں اپنی گردنیں تڑوا بیٹھتے تھے۔

''ہاں سردار۔ میں جب تمہارے لئے ناشتہ لینے جا رہا تھا تو مجھے میرے دوست کالے بندر نے بتایا کہ جنگل کے جنوبی حصے میں شکاری موجود ہیں تو میں تصدیق کرنے کے لئے جنوبی حصے کی طرف چلا گیا۔ وہاں واقعی چھ شکاری موجود ہیں اور کسی سنہری بگلے کو تلاش کر رہے ہیں۔'' منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن سنہری بگلے کا سن کر حیران رہ گیا۔

''سنہری بگلا۔ کیا مطلب۔ ہمارے جنگل میں تو سنہری بگلا نہیں رہتا''۔ ٹارزن نے کہا۔

''سردار۔ میں نے شکاریوں کی باتیں سنی ہیں۔ تم تو جانتے ہو

کہ مجھے تھوڑی مہذب دنیا کی زبان سمجھ آتی جا رہی ہے۔ شکاری آپس میں باتیں کرتے ہوئے سنہرے بگلے کا ہی ذکر کر رہے تھے۔ ایک شکاری کہہ رہا تھا کہ اس نے ہر صورت سنہری بگلا اپنے ساتھ لے جانا ہے اس لئے وہ اسے تلاش کرتا رہے گا۔'' منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن کے ماتھے پر شکنوں کا جال سا ابھر آیا۔

''چلو میرے ساتھ۔ میں دیکھتا ہوں کہ شکاری کس سنہری بگلے کو تلاش کر رہے ہیں۔'' ٹارزن نے کہا اور پھر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ پتھر سے نیچے اترا تو منکو بھی نیچے اتر آیا۔ پھر ٹارزن، منکو کو کاندھے پر بٹھائے درختوں کی شاخوں کے ذریعے جنگل کے جنوبی حصے کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ جنوبی حصے میں پہنچ گئے لیکن وہاں اسے کوئی بھی شکاری دکھائی نہ دیا۔

''ارے منکو۔ یہاں تو کوئی شکاری دکھائی نہیں دے رہا۔'' ٹارزن نے منکو سے کہا۔

''سردار۔ میں نے خود یہاں چھ شکاری دیکھے تھے۔ اب وہ کہاں چلے گئے ہیں میں نہیں جانتا۔'' منکو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

”کہیں کالے بندر اور تم دونوں کو غلط فہمی نہ ہوئی ہو۔“ ٹارزن نے کہا۔

”نہیں سردار۔ ہمیں کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے شکاری دیکھے تھے۔ میرا خیال ہے وہ پہاڑی علاقے میں موجود ہوں گے۔ میں وہاں جا کر دیکھ آتا ہوں۔“ منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”نہیں رہنے دو۔ اگر وہ شکاری ہوئے تو وہ دوبارہ جنگل میں ضرور داخل ہوں گے۔ آؤ ہم چلتے ہیں۔“ ٹارزن نے اسے روکتے ہوئے کہا تو منکو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر ٹارزن اور منکو واپس جانے ہی لگے تھے کہ اچانک منکو کی نظر جھاڑیوں میں کسی چیز پر پڑی تو وہ چونک پڑا۔

”رکو سردار۔“ منکو نے کہا تو ٹارزن رک گیا اور استفہامیہ نظروں سے منکو کو دیکھنے لگا۔

”تم کیوں رک گئے ہو؟“ ٹارزن نے پوچھا۔

”سردار۔ اس طرف جھاڑیوں میں کچھ ہے۔“ منکو نے جھاڑیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو ٹارزن نے بھی چونک کر جھاڑیوں کی طرف دیکھا۔ جھاڑیوں میں اسے سنہری

رنگ کا کوئی پرندہ دکھائی دیا جو بے سدھ پڑا تھا۔

”اوہ۔ میرا خیال ہے یہ سنہری بگلا ہے۔“ ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”سنہری بگلا۔ اوہ۔ یہ وہی سنہری بگلا تو نہیں ہے جس کی تلاش میں شکاری جنگل میں آئے تھے۔“ منکو نے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

”میرا خیال ہے کہ شکاریوں کو سنہری بگلا دکھائی نہیں دیا جس کی وجہ سے وہ ناکام واپس لوٹ گئے ہیں۔“ ٹارزن نے کہا۔

”شکاری سنہری بگلے کو کیوں تلاش کر رہے تھے۔“ منکو نے ٹارزن سے پوچھا۔

”مجھے شکاری مل جائیں تو میں ان سے پوچھ کر تمہیں بتاؤں گا کہ وہ سنہری بگلے کو کیوں تلاش کر رہے تھے۔“ ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا تو منکو نے منہ بنا لیا۔ ظاہر ہے اس نے احمقانہ سوال کیا تھا۔

”سردار۔ طنز کیوں کر رہے ہو۔“ منکو نے کہا تو ٹارزن کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

”ظاہر ہے تم احمقانہ سوال کر رہے ہو۔ مجھے کیا پتہ کہ وہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنہری بگلے کو کیوں تلاش کر رہے تھے۔ آؤ سنہری بگلے سے معلوم کرتے ہیں اسے یقیناً معلوم ہو گا کہ شکاری اسے کیوں تلاش کر رہے ہیں۔'' ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔ پھر ٹارزن اور منکو جھاڑیوں کی طرف بڑھنے لگے۔ جھاڑیاں قد آدم اور گھنی تھیں۔ ٹارزن جھاڑیوں میں گھس کر سنہری بگلے کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے دیکھا کہ سنہری بگلا بے سدھ پڑا تھا۔ ٹارزن کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔ اس نے سنہری بگلے کو ہلا جلا کر دیکھا لیکن سنہری بگلا بیدار نہ ہوا۔ ٹارزن نے اس کے دل کے مقام پر کان لگا کر اس کے دل کی دھڑکن سنی تو سنہری بگلا زندہ تھا مگر وہ بے ہوش تھا۔ ٹارزن نے سنہری بگلے کو اٹھا کر اپنے کاندھے پر لادا اور پھر وہ جھاڑیوں سے باہر نکل آیا۔

''اوہ۔ سردار کیا سنہری بگلا مر گیا ہے؟'' منکو نے پوچھا۔

''نہیں۔ یہ زندہ ہے۔'' ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''مگر یہ ہے کون اور کہاں سے آیا ہے۔'' منکو نے پوچھا۔

''مجھے یہ معلوم ہے کہ یہ سنہری بگلا ہے اور کہاں سے آیا ہے یہ ہوش میں آ کر ہی بتا سکے گا۔'' ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا تو منکو اس بار اپنا سر کھجانے لگا کیونکہ اس نے پھر احمقانہ

سوال کیا تھا۔

''کیا ہو گیا ہے تمہیں۔ آج کیسی باتیں کر رہے ہو۔'' ٹارزن نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

''پتہ نہیں سردار مجھے کیا ہوتا جا رہا ہے۔'' منکو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''اچھا سنو۔ میں اپنی جھونپڑی کی طرف جا رہا ہوں۔ تم میرے لئے ناشتہ لے کر فوراً وہاں پہنچو۔ اب اگر مجھے کچھ کھانے کو نہ ملا تو ہو سکتا ہے میں تمہیں بھوننے کی بجائے کچا ہی کھا جاؤں۔'' ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر منکو کا کوئی جواب سنے بغیر ہی اپنی جھونپڑی کی طرف بڑھنے لگا۔ ٹارزن بھی نہیں جانتا تھا کہ سنہری بگلا کہاں سے آیا تھا اور وہ کیسے بے ہوش ہو کر جھاڑیوں میں گر گیا تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنی جھونپڑی کے قریب پہنچ گیا۔ اس نے سنہری بگلے کو ایک درخت کے سائے میں زمین پر لٹایا اور خود جھونپڑی میں چلا گیا۔ اس نے جھونپڑی کے کونے میں پڑا ایک پیالہ اٹھایا اور جھونپڑی سے نکل کر سنہری بگلے کی طرف بڑھ گیا۔ پیالے میں پانی موجود تھا۔ ٹارزن نے سنہری بگلے کے قریب بیٹھ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے تو چند لمحوں کے بعد سنہری بگلا ہوش میں آ گیا۔ ہوش میں آتے ہی سنہری بگلے کی نظر ٹارزن پر پڑی تو وہ چونک پڑا۔

''مم۔مم۔ میں کہاں ہوں؟'' سنہری بگلے نے انسانی آواز میں کہا تو ٹارزن حیران رہ گیا۔

''اوہ۔ کیا تم انسانی زبان میں بول سکتے ہو؟'' ٹارزن نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

''ہاں۔ اللہ نے مجھے انسانی زبان میں بولنے کی صلاحیت دی ہوئی ہے۔'' سنہری بگلے نے جواب دیا۔

''میرا نام ٹارزن ہے اور تم اس وقت میرے جنگل میں موجود ہو''۔ ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''ٹارزن۔ اوہ۔ کیا تم وہی ٹارزن ہو جو جنگل کا بادشاہ ہے۔'' سنہری بگلے نے چونکتے ہوئے کہا۔

''ہاں۔ میں وہی ٹارزن ہوں۔ کیا تم مجھے جانتے ہو؟'' ٹارزن نے پیالہ ایک طرف زمین پر رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

''ہاں ٹارزن۔ میں نے تمہارا نام سنا ہوا ہے۔ تمہاری شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی ہے۔'' سنہری بگلے نے جواب دیتے

ہوئے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''اچھا تم بتاؤ کہ تم کہاں سے آئے ہو، کیسے بے ہوش ہوئے ہو اور شکاری تمہیں کیوں تلاش کر رہے ہیں؟'' ٹارزن نے یکے بعد دیگرے سوالات کرتے ہوئے کہا۔

''ٹارزن۔ میں افریقہ کے جنگلات کے جنوبی طرف رہتا ہوں۔ میں اپنے دوست کالے بگلے سے ملنے جا رہا تھا۔ میرا دوست کالا بگلا سرخ جزیرے پر رہتا ہے۔ اس سے ملاقات ہوئے کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ میں تھک کر ایک چٹان پر بیٹھا آرام کر رہا تھا کہ مجھے مہذب دنیا میں رہنے والے کچھ سفید فام لوگ دکھائی دیئے جو میری طرف آ رہے تھے۔ سفید فاموں کو اپنی طرف آتے دیکھ کر میں گھبرا گیا اور میری چھٹی حس بیدار ہو گئی۔ میں سمجھ گیا کہ یہ مجھے پکڑنے آ رہے ہیں کیونکہ ایک سفید فام کے ہاتھ میں نائیلون کی رسی سے بنا جال تھا۔ میں اڑا ہی تھا کہ ایک سفید فام نے کوئی چیز میرے چہرے پر پھینک دی۔ پھر میں اڑتا ہوا تمہارے جنگل میں پہنچا تو پتہ نہیں مجھے کیا ہوا کہ میرے دماغ پر تاریکی پھیل گئی اور مجھے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اس کے بعد کیا ہوا مجھے کچھ معلوم نہیں۔'' سنہری بگلے نے تفصیل سے بات

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرتے ہوئے کہا تو ٹارزن سمجھ گیا کہ سفید فام شکاریوں نے سنہری بگلے کو بے ہوش کرنے کے لئے گیس پھینکی تھی۔ ٹارزن کے ایک دوست پاسکل نے اسے بتایا تھا کہ کسی جاندار کو بے ہوش کرنے کے لئے گیس استعمال کی جاتی ہے جس سے جاندار ایک لمحے سے بھی کم عرصے میں بے ہوش ہو جاتا ہے لیکن ٹارزن حیران تھا کہ سنہری بگلا فوراً بے ہوش نہیں ہوا تھا۔ اگر وہ وہیں اسی وقت بے ہوش جاتا تو سفید فام شکاری اسے وہاں سے لے جاتے۔

''میں سمجھ گیا ہوں کہ سفید فام شکاری تمہیں پکڑنا چاہتے تھے۔'' ٹارزن نے کہا تو سنہری بگلا بے اختیار چونک پڑا۔

''کیوں۔ سفید فام شکاری مجھے کیوں پکڑنا چاہتے تھے؟'' سنہری بگلے نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''چونکہ تم بہت خوبصورت اور عام بگلوں سے قدرے بڑے ہو پھر تم انسانی زبان بھی بول اور سمجھ لیتے ہو اس لئے وہ تمہیں پکڑ کر اپنے ساتھ مہذب دنیا میں لے جانا چاہتے ہوں گے۔'' ٹارزن نے وضاحت کرتے ہوئے کہا تو سنہری بگلے کے چہرے پر خوف کے تاثرات ابھر آئے۔

''اوہ۔ پھر میں کیا کروں۔ سفید فام شکاری تو میری تلاش میں ہوں گے اور اگر میں سرخ جزیرے کی طرف جائے ہوئے انہیں دکھائی دیا تو وہ سرخ جزیرے پر پہنچ جائیں گے۔'' سنہری بگلے نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

''تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ میرا جنگل ہے اور یہاں میرا قانون چلتا ہے۔ اگر سفید فام شکاریوں نے تمہیں پکڑنے کی کوشش کی تو میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔ کیا تم میرا دوست بننا پسند کرو گے۔'' ٹارزن نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا تو سنہری بگلے نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''ہاں ٹارزن۔ تمہیں دوست بنا کر مجھے بے حد خوشی ہو گی کیونکہ تم بے حد اچھے انسان ہو۔'' سنہری بگلے نے مسکراتے ہوئے کہا تو ٹارزن بھی مسکرا دیا۔

تھوڑی دیر کے بعد منکو بھی وہاں پہنچ گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک بڑی سی ٹوکری تھی جس میں پھل اور ناریل تھے۔ ٹارزن نے ٹوکری سے پھل اور ناریل نکال کر گھاس پر رکھ دیئے۔

''سنہری بگلے۔ اس سے ملو یہ میرا چہیتا دوست منکو ہے اور منکو، یہ سنہری بگلا ہے میرا نیا دوست۔'' ٹارزن نے منکو اور سنہری

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بگلے کا ایک دوسرے سے تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"کیسے ہو سنہری بگلے۔" منکو نے سنہری بگلے سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں ٹھیک ہوں منکو۔ تم سناؤ تم کیسے ہو۔ میں تمہارے بارے میں جانتا ہوں کہ تم بہت شرارتی ہو۔" سنہری بگلے نے جواب دیتے ہوئے کہا تو منکو مسکرا دیا۔

"تم نے ٹھیک سنا ہے۔" ٹارزن نے کہا تو سنہری بگلا ہنس دیا۔

"سردار۔" منکو نے ٹارزن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں مذاق کر رہا تھا۔ اچھا چلو ناشتہ کر لیں میری تو جان ہی نکلی جا رہی ہے۔ آؤ سنہری بگلے تم بھی ناشتہ کر لو۔" ٹارزن نے سنہری بگلے کو بھی دعوت دیتے ہوئے کہا تو وہ تینوں ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئے۔

☆..........☆..........☆

"حیرت کی بات ہے کہ سنہری بگلا کہاں غائب ہو گیا تھا۔ میں نے خود اسے اپنی آنکھوں سے گرتے دیکھا تھا۔" گراٹ نے کہا۔

وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھوڑی دیر پہلے ہی اپنے خیمے میں پہنچا تھا۔ انہوں نے سنہری بگلے کو تلاش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی لیکن وہ اسے تلاش نہیں کر پائے تھے۔

"ہو سکتا ہے وہ بے ہوش ہی نہ ہوا ہو اور کہیں اور چلا گیا ہو اور ہم یہی سمجھتے رہے ہوں کہ وہ بے ہوش ہو گیا ہے۔" جارج نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ وہ بے ہوش ہوا تھا۔" گراٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم نے تو اس پر بے ہوش کر دینے والی گیس بھی پھینکی تھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس کے باوجود وہ کیسے اڑ کر کہیں جا سکتا ہے۔ تم جانتے ہو کہ بے ہوش کر دینے والی گیس ایک لمحے سے بھی کم عرصے میں ہر جاندار کو بے ہوش کر دیتی ہے۔ اگر سنہری بگلا بھی بے ہوش ہوا تھا تو وہ یقیناً وہیں کہیں گرا تھا۔'' جیکسن نے کہا۔

''بہر حال اب کیا کیا جا سکتا ہے۔ شاید سنہری بگلا ہماری قسمت میں نہیں تھا۔'' ریکو نے کہا۔

''مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ ایک نایاب پرندہ ہمارے ہاتھوں سے بچ گیا ہے۔ اگر وہ ہمارے ہاتھ آ جاتا تو ہمیں اس کے لاکھوں ڈالرز ملتے۔'' گراٹ نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

''ہم اسے دوبارہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں ہو سکتا ہے وہ ہمیں دوبارہ مل جائے اس طرح ہم اسے قابو کر لیں گے۔'' ایڈن نے کہا تو گراٹ نے اس کی طرف دیکھا۔

''ایڈن ٹھیک کہہ رہا ہے۔ کوشش کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔'' جیکسن نے کہا۔

''لیکن کیسے۔ یہ جنگلات بہت بڑے ہیں اور کئی کئی میل تک پھیلے ہوئے ہیں ہم سنہری بگلے کو کہاں تلاش کرتے پھریں گے۔'' گراٹ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

''سنہری بگلا نہ سہی کوئی اور پرندہ ہی سہی۔ ہمیں اور بھی کئی نایاب پرندے دکھائی دیں گے ہم ان میں سے کسی اور کو پکڑ لیں گے۔'' البرٹ نے گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے کہا تو گراٹ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''لیکن میری کوشش ہے کہ مجھ سنہری بگلا ہی مل جائے کیونکہ وہ مجھے بے حد پسند آیا ہے۔'' گراٹ نے کہا۔

''اور اگر ہمیں سنہری بگلا نہ ملا تو......'' جیکسن نے فقرہ ادھورا چھوڑتے ہوئے کہا۔

''مجھے یقین ہے کہ سنہری بگلا ہمیں ضرور ملے گا۔'' گراٹ نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔'' جارج نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

اسی طرح باتیں کرتے ہوئے انہیں دوپہر ہو گئی۔ ان کے ملازم ان کے لئے دوپہر کا کھانا تیار کر چکے تھے اس لئے کھانا کھانے کے بعد وہ سب اپنے ساتھیوں کے ساتھ جنگل کی طرف بڑھ گئے۔ انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ جس جنگل میں جا رہے ہیں وہ ٹارزن کا جنگل ہے اور ٹارزن کے جنگل میں نایاب پرندے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور جانور بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ان کے پاس نائیلون کے بنے جال، بے ہوش کر دینے والی گیس اور رائفلیں بھی تھیں تاکہ کسی خطرے کی صورت میں وہ اپنا دفاع کر سکیں۔ وہ سب بے حد چوکنے انداز میں آگے بڑھ رہے تھے۔ حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ جنگل میں کافی دور آ گئے تھے لیکن انہیں کوئی بھی جانور دکھائی نہیں دیا تھا۔

"میرا خیال ہے یہ جنگل ویران ہے اور یہاں کوئی بھی جانور موجود نہیں ہے۔" ایڈن نے کہا۔

"ہو سکتا ہے جانور ہمیں دیکھ کر اپنے اپنے بلوں میں چھپ گئے ہوں کہ کہیں ہم انہیں پکڑ ہی نہ لیں۔" ریکو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جانور بہت ذہین ہوتے ہیں۔ خطرے کو فوراً ہی بھانپ لیتے ہیں۔" البرٹ نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

وہ مزید تھوڑی دور گئے تھے کہ اچانک انہیں ہاتھیوں کا ریوڑ دکھائی دیا جو قطار کی صورت میں ایک طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ ہاتھیوں نے گراٹ اور اس کے ساتھیوں کی طرف نہیں دیکھا تھا ورنہ وہ انہیں ہلاک کرنے کے لئے اس طرف آ سکتے

تھے۔ جب ہاتھیوں کا ریوڑ چلا گیا تو وہ دوبارہ آگے بڑھنے لگے۔ اچانک ان کے سامنے چار شیر آ گئے۔ شیر خونخوار دکھائی دے رہے تھے۔ اس سے پہلے کہ شیر ان پر حملہ کرتے گراٹ اور اس کے ساتھیوں نے بجلی کی سی تیزی سے اپنی اپنی رائفلیں سیدھی کیں اور جنگل کی فضا گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے گونج اٹھی۔ چند لمحوں کے بعد چاروں شیر زمین پر بے سدھ پڑے تھے۔ شیروں کو ہلاک کرنے کے بعد وہ آگے بڑھنے لگے۔

☆..........☆..........☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹارزن اپنی جھونپڑی کے باہر ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا تھا جبکہ سنہری بگلا اس کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا۔ ٹارزن نے منکو کو سفید فام شکاریوں کی سن گن لینے کے لئے بھیجا ہوا تھا۔ اسے گئے ہوئے کافی دیر ہوگئی تھی۔ ٹارزن کو یقین تھا کہ منکو، سفید فام شکاریوں کے بارے میں ضرور کوئی اہم خبر لے کر آئے گا۔ سنہری بگلا، ٹارزن کا دوست بن گیا تھا۔ وہ بے حد خوش تھا کہ ٹارزن نے اسے اپنا دوست بنا لیا تھا۔ ٹارزن نے اسے کہا تھا کہ وہ اسے اس کا نام لے کر مخاطب کیا کرے۔ ٹارزن نے جب اسے بتایا کہ جنگل کے تمام جانور یہاں تک کہ جنگل کے اردگرد بسنے والے قبیلوں کے سردار بھی اسے بڑا سردار مانتے ہیں تو وہ بے حد حیران ہوا تھا۔

''ٹارزن۔ کیا جنگل کے سارے جانور تمہارا حکم مانتے

ہیں؟'' سنہری بگلے نے پوچھا۔ اس کے لہجے میں حیرت تھی۔

''ہاں۔'' ٹارزن نے مختصراً جواب دیا۔

''اگر کوئی جانور تمہارے حکم کی تعمیل نہ کرتے تو کیا تم اسے جنگل سے نکال دیتے ہو۔'' سنہری بگلے نے پوچھا تو ٹارزن مسکرا دیا۔

''سنہری بگلے۔ آج تک تو ایسا نہیں ہوا کہ کسی جانور نے میرے کی خلاف ورزی کی ہو اس لئے میرے پاس تمہارے اس سوال کا جواب نہیں ہے۔'' ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا تو سنہری بگلے نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''ٹارزن۔ مجھے پیاس لگی ہے کیا میں جھیل میں جا کر پانی پی لوں۔'' سنہری بگلے نے پوچھا۔

''ہاں بالکل۔ بھلا یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔'' ٹارزن نے مسکرا کر جواب دیا۔

''تم بھی میرے ساتھ چلو۔'' سنہری بگلے نے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر وہ سنہری بگلے کے ساتھ وسطی جھیل کی طرف بڑھ گیا۔ جھیل کے قریب پہنچتے ہی ٹارزن نے جھیل میں چھلانگ لگائی اور نہانے لگا جبکہ سنہری بگلے نے پہلے پہلے پانی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیا پھر وہ بھی پانی سے کھیلنے لگا۔ ابھی انہیں تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اچانک جنگل کی فضا گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے گونج اٹھی تو ٹارزن بے اختیار چونک پڑا۔

''اوہ۔ یہ گولیوں کی آوازیں کیسی ہیں؟'' ٹارزن نے بڑبڑاتے ہوئے کہا پھر وہ جھیل سے باہر نکل آیا تو سنہری بگلا بھی اڑتا ہوا اس کے پاس پہنچ گیا۔ اسی لمحے ٹارزن کو منکو دکھائی دیا جو انتہائی تیز رفتاری سے دوڑتا ہوا اس کی طرف بڑھا چلا آ رہا تھا۔ ٹارزن سمجھ گیا کہ وہ اسے بتانے آ رہا ہے کہ گولیاں کس نے چلائی ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد منکو اس کے قریب پہنچ کر لمبے لمبے سانس لینے لگا۔

''سس۔ سس۔ سردار۔ وہ۔ وہ شکاریوں نے۔ چچ۔ چچ۔ چار شیروں کو گولیاں۔ مم۔ مم۔ مار کر ہلاک۔ کک۔ کر دیا ہے۔'' منکو نے پھولے ہوئے سانس کے دوران کہا تو ٹارزن کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھر آئے۔

''شکاری کس طرف موجود ہیں؟'' ٹارزن نے تیز لہجے میں پوچھا۔

''شش۔ جنوبی حصے کی طرف۔'' منکو نے جواب دیا تو

ٹارزن تیزی سے دوڑنا شروع کر دیا۔ دوڑتے دوڑتے اس نے چھلانگ لگائی اور پھر درختوں کی شاخوں کے ذریعے آگے بڑھنے لگا۔ منکو نے بھی ٹارزن کے پیچھے دوڑ لگا دی جبکہ سنہری بگلا بھی ان کے پیچھے بڑھ گیا۔ ٹارزن کا غصے کے مارے برا حال تھا۔ اس کی برداشت سے یہ باہر تھا کہ اس کے جنگل میں آ کر شکاری جانوروں کو بے دردی سے ہلاک کر دیں۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد ٹارزن جنگل کے جنوبی حصے میں پہنچا تو اسے چھ سفید فام شکاری دکھائی دیئے جنہوں نے مختلف رنگوں کے لباس پہنے ہوئے تھے اور ان کے ساتھ ان کے ملازم بھی تھے جنہوں نے جال اٹھائے ہوئے تھے۔ ٹارزن ایک درخت کی شاخ پر بیٹھ کر ان کی طرف دیکھنے لگا۔ ایک طرف چار شیر مردہ حالت میں پڑے تھے۔ یہ دیکھ کر ٹارزن کا غصہ مزید بڑھ گیا اور اس کی آنکھوں سے چنگاریاں نکلنے لگیں۔ سفید فام شکاری ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے اسی طرف بڑھے چلے آ رہے تھے جدھر ٹارزن موجود تھا۔ پھر جیسے ہی سفید فام شکاری اس کے قریب پہنچے تو ٹارزن نے اپنا مخصوص نعرہ ''ہاہا گاگاہا'' مارا۔ جنگل کی فضا اس کے نعرے سے گونج اٹھی۔ نعرہ سن کر سفید فام شکاری بے اختیار ٹھٹک

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر رک گئے اور ادھر ادھر دیکھنے لگے۔

"یہ آواز کیسی تھی؟" ٹارزن کو ایک سفید فام جارج کی آواز سنائی دی۔

"میرا خیال ہے کوئی درندہ ہمارے قریب موجود ہے اور ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔" البرٹ نے کہا تو ٹارزن چھلانگ لگائی اور قلابازی کھاتا ہوا ان کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ سفید فاموں نے چونک کر ٹارزن کو دیکھا تو وہ بے اختیار چونک پڑے اور ان کے چہروں پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"ارے یہ کون ہے؟" گراٹ نے حیرت بھرے لہجے میں ٹارزن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا لیکن کسی نے کوئی جواب نہ دیا کیونکہ وہ ٹارزن کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔

"اسی سے پوچھو کہ یہ کون ہے۔" ریکو نے کہا۔

"کون ہو تم اور ہمارے راستے میں کیوں آئے ہو؟" گراٹ نے پوچھا۔

"میرا نام ٹارزن ہے اور میں اس جنگل کا بادشاہ ہوں۔" ٹارزن نے ان کی زبان میں جواب دیتے ہوئے کہا تو اس بار ان کی حیرت دیدنی تھی۔ وہ سب آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ٹارزن کو

دیکھنے لگے۔

"کیا مطلب۔ کیا تم ہماری زبان بول سکتے ہو؟" گراٹ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ لیکن تم کون ہو اور تم نے میرے جنگل کے شیروں کو کیوں مار دیا ہے۔" ٹارزن نے اس بار تحکمانہ لہجے میں پوچھا۔

"تمہارے شیر ہم پر حملہ کر رہے تھے اس لئے ہمیں مجبوراً انہیں مارنا پڑا۔" ایڈن نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن نے گھور کر اسے دیکھا۔

"تم جھوٹ بول رہے ہو۔ جنگل کے تمام جانور میرے تابع ہیں اور میرے حکم کے بغیر کوئی بھی جانور کسی انسان پر حملہ نہیں کرتا۔" ٹارزن نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"اب تم کیا چاہتے ہو ہم سے؟" گراٹ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"میں یہ چاہتا ہوں کہ تم میرے جنگل سے چلے جاؤ اور دوبارہ نہ آنا۔ میں چار شیروں کا خون تمہیں معاف کرتا ہوں اور اگر تم نے دوبارہ میرے جنگل میں آنے کی کوشش کی تو تم میں سے ایک بھی زندہ بچ کر نہیں جا سکے گا۔" ٹارزن نے غصیلے لہجے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں کہا تو سارے سفید فام حیرت بھری نظروں سے ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگے۔ اسی لمحے منکو اور سنہری بگلا بھی وہاں پہنچ گئے۔ جب سفید فاموں کی نظر سنہری بگلے پر پڑی تو ان کی آنکھوں میں چمک ابھر آئی۔

''تم ہمیں دھمکیاں دے رہے ہو۔ تم اکیلے ہو اور ہماری تعداد درجنوں میں ہے۔ ہمارے پاس رائفلیں بھی ہیں اور میرے رائفل کی ایک گولی تمہیں ہمیشہ کے لئے دوسرے جہان پہنچا سکتی ہے۔'' گراٹ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''ہٹو گراٹ۔ کیوں اس سے بحث کر رہے ہو۔ میں اسے دیکھتا ہوں۔'' ایڈن نے تیز لہجے میں کہا پھر اس نے اپنی رائفل کا رخ ٹارزن کی طرف کر کے ٹریگر دبا دیا لیکن ٹارزن اس کی سوچ سے بھی زیادہ پھرتیلا ثابت ہوا۔ جیسے ہی ایڈن نے گولی چلائی تو جس طرح بجلی چمکتی ہے اسی طرح ٹارزن نے دائیں طرف چھلانگ لگا دی اور گولی اس کی بجائے ایک درخت میں پیوست ہو گئی۔ اس دوران منکو اور سنہری بگلا بھی درختوں میں چھپ گئے تھے۔ ٹارزن کا چہرہ غصے کی شدت سے پکے ہوئے ٹماٹر کی طرح سرخ ہو گیا تھا۔ اسے سفید فاموں سے یہی توقع تھی۔ ایڈن نے

ایک بار پھر ٹارزن پر فائر کھول دیا لیکن ٹارزن نے حیرت انگیز پھرتی کے ساتھ نہ صرف خود کو بچایا بلکہ اس نے اپنے زیر جامے میں اڑسا خنجر نکال کر ایڈن پر پھینک دیا۔ خنجر ایڈن کے بازو میں لگا اور اس کے حلق سے دردناک چیخ نکل گئی۔ گراٹ اور اس کے ساتھی ایڈن کی طرف متوجہ ہو گئے۔ ایڈن نے رائفل زمین پر پھینک دی اور اپنا بازو پکڑ لیا۔ اس کے بازو سے خون نکلنا شروع ہو گیا تھا۔ اس نے اپنے بازو سے خنجر نکال کر غصے سے اسی انداز میں ٹارزن پر پھینک دیا جس طرح ٹارزن نے اس پر پھینکا تھا۔ اس سے پہلے کہ خنجر ٹارزن کو لگتا ٹارزن نے اسے فضا میں ہی اچک لیا۔

''میں تمہارا خون پی جاؤں گا ٹارزن۔'' ایڈن نے غصیلے لہجے میں کہا لیکن ٹارزن نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا بلکہ اس نے منہ سے مخصوص انداز میں آوازیں نکالنی شروع کر دیں۔ گراٹ اور اس کے ساتھی نہیں سمجھ پا رہے تھے کہ ٹارزن کیا کر رہا ہے اور منہ سے آوازیں کیوں نکال رہا ہے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد سفید فاموں کو جانوروں کی آوازیں سنائی دیں تو وہ گھبرا گئے۔ ان جانوروں میں شیر، چیتے، ریچھ، گیدڑ، ہاتھی اور دیگر شامل تھے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو جلد ہی وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے سفید فاموں کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اتنی تعداد میں جانوروں کو دیکھ کر سفید فام گھبرا گئے اور انہوں نے اپنی اپنی رائفلوں کا رخ ان کی طرف کر دیا۔

''گولی نہ چلانا ورنہ سب بے موت مارے جاؤ گے۔'' ٹارزن نے چیخ کر کہا۔

''ٹارزن۔ انہیں ہم سے دور بھیجو۔ ورنہ، ورنہ ہم گولیاں چلا دیں گے۔'' جارج نے چیخ کر کہا۔

''اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو یہاں سے چلے جاؤ اور میرے جنگل میں دوبارہ شکار کی غرض سے نہ آنا ورنہ یہ جانور تمہیں زندہ واپس نہیں جانے دیں گے۔'' ٹارزن نے کہا۔

''ٹھیک ہے ٹارزن۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم تمہارے جنگل میں شکار کھیلنے کی غرض سے نہیں آئیں گے۔ اب انہیں دو ہٹاؤ ہم سے اور ہمیں یہاں سے جانے دو۔'' گراٹ نے وعدہ کرتے ہوئے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر اس نے تمام جانوروں کو حکم دیا کہ وہ سفید فاموں سے دور ہو جائیں اور انہیں واپس جانے کا راستہ دیں تو سب جانور آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنے لگے۔ جب سفید فاموں کو راستہ مل گیا تو وہ سب تیز تیز

قدموں سے چلتے ہوئے اس طرف بڑھنے لگے جس طرف سے وہ آئے تھے۔ ان کے چہروں پر موت کی سی زردی چھائی ہوئی تھی۔ چند لمحوں کے بعد وہ وہاں سے چلے گئے۔

''سردار۔ یہ کون تھے۔'' اسی لمحے کالو شیر نے ٹارزن کے قریب آ کر پوچھا۔

''یہ شکاری ہیں اور میرے جنگل میں شکار کھیلنے آئے تھے۔ انہوں نے چار شیروں کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔'' ٹارزن نے بتایا۔

''سردار۔ انہوں نے ہمارے چار ساتھیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ پھر تم نے انہیں زندہ کیوں جانے دیا۔'' کالو شیر نے کہا۔

''کالو شیر۔ تم جانتے ہو کہ میں خواہ مخواہ کے خون خرابے کا قائل نہیں ہوں اس لئے میں نے انہیں اپنی زندگی بچانے کا پہلا اور آخری موقع دیا ہے۔ تمام جانور سن لیں، اگر سفید فام شکاری دوبارہ جنگل میں داخل ہوں تو کوئی بھی ان کے سامنے نہ آئے بلکہ کوئی بھی آ کر مجھے اطلاع کر دے پھر ہم سب مل کر ان پر حملہ کر دیں گے۔'' ٹارزن نے پہلے کالو شیر اور پھر سب جانوروں سے مخاطب ہو کر کہا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''ٹھیک ہے سردار۔ تمہارے حکم کی تعمیل کی جائے گی۔'' سب جانوروں نے بیک وقت جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''اب تم سب چلے جاؤ۔'' ٹارزن نے کہا تو سب جانور وہاں سے جانے لگے اور تھوڑی دیر کے بعد سب چلے گئے تو وہاں اب ٹارزن، منکو اور سنہری بگلا موجود تھے۔ سنہری بگلا دلچسپ نظروں سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا کہ کس طرح جنگل کے سب جانور ٹارزن کے حکم کی تعمیل کر رہے تھے یہ منظر اس کے لئے حیران کن تھا۔

''چلو۔ ہم اپنی جھونپڑی میں چلتے ہیں۔'' ٹارزن نے کہا اور پھر وہ مڑ کر اپنی جھونپڑی کی طرف بڑھنے لگا۔ منکو تو اس کے پیچھے دوڑ پڑا جبکہ سنہری بگلا اڑتا ہوا ٹارزن کے ساتھ ساتھ آگے بڑھنے لگا۔

☆..........☆..........☆

گراٹ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا واپس اپنے خیمے میں پہنچ گیا۔ اس کے ساتھی بھی بے حد خوفزدہ دکھائی دے رہے تھے۔ وہ حیران تھے کہ ٹارزن کی ایک ہی آواز پر جنگل کے بہت سارے جانور جمع ہو گئے تھے اور اگر ان سے کوئی غلطی سرزد ہو جاتی تو جانور ان پر جھپٹ پڑتے اور ان کی تکہ بوٹی کر ڈالتے۔

ایڈن کے بازو سے خون نکل کر اس کی شرٹ پر جم گیا تھا۔ اس کے چہرے پر اذیت کے تاثرات ابھرے ہوئے تھے۔ خیمے میں پہنچتے ہی اس نے بیگ سے میڈیکل باکس نکالا اور اپنے زخم پر مرہم لگانے لگا۔ اس کے بعد اس نے زخم پر پٹی باندھ دی۔

''میں ٹارزن سے اپنے زخمی ہونے کا بدلہ لوں گا۔'' ایڈن نے غصیلے لہجے میں کہا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

’’تمہاری حماقت کی وجہ سے آج ہم سب موت کے منہ میں جاتے جاتے بچ گئے ہیں۔ تمہیں کیا ضرورت پڑی تھی ٹارزن پر گولی چلانے کی۔‘‘ گراٹ نے ایڈن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

’’مجھے اس پر غصہ آ گیا تھا۔‘‘ ایڈن نے کہا۔

’’اپنے غصے کو کنٹرول میں رکھا کرو۔ ہم یہاں کسی سے لڑنے نہیں آئے بلکہ نایاب پرندے اور جانور پکڑنے آئے ہیں۔‘‘ گراٹ نے اسے سمجھایا۔

’’میرا خیال ہے ہمیں یہاں سے کسی اور جگہ شفٹ ہو جانا چاہئے۔‘‘ البرٹ نے کہا تو گراٹ نے اس کی طرف دیکھا۔

’’کیوں۔ ہم کیوں دوسری جگہ شفٹ ہوں۔‘‘ گراٹ نے سوالیہ لہجے میں پوچھا۔

’’ظاہر ہے ٹارزن کے ہوتے ہوئے ہم اس کے جنگل سے ایک پرندہ تو ایک طرف ایک تنکا تک نہیں لے جا سکتے۔ تم نے دیکھا سنہری بگلا اس کے پاس کھڑا تھا۔ مجھے حیرت ہے کہ سنہری بگلا بے ہوش کیوں نہیں ہوا تھا۔‘‘ البرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

’’البرٹ۔ تم جانتے ہو کہ میں جس چیز کو حاصل کرنے کا

فیصلہ کر لوں میں اسے پورا کئے بغیر پیچھے نہیں ہٹتا۔ میں نے سنہری بگلا حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے تو اسے پورا کروں گا۔ میں سنہری بگلا لے کر ہی یہاں سے جاؤں گا۔‘‘ گراٹ نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

’’لیکن کیسے۔ سنہری بگلا ٹارزن کے پاس ہے اور ہم اسے ٹارزن سے کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔ تم نے دیکھا نہیں ٹارزن کی ایک ہی آواز پر متعدد جانوروں نے وہاں پہنچ کر ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیا تھا۔‘‘ ریکو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

’’ٹارزن آخر کون ہے اور اس نے کس طرح جنگل پر قبضہ کر کے جنگل کے جانوروں کو اپنا تابع کیا ہوا ہے؟‘‘ جیکسن نے کہا۔

’’میرا خیال ہے ٹارزن جادوگر ہے اور اس نے جادو کے ذریعے ہی جنگل کے جانوروں کو اپنا تابع کیا ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے اس نے جن جانوروں کو بلایا تھا وہ جادو کے ہوں۔‘‘ جارج نے اپنی رائے ظاہر کی تو گراٹ کے چہرے پر مسکراہٹ ابھر آئی۔

’’کیا بکواس ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ ٹارزن جادوگر ہے۔ اگر وہ جادوگر ہوتا تو وہ ایک ہی منتر سے ہم سب کا خاتمہ کر دیتا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ جادوگر نہیں ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلکہ ہماری طرح ایک عام انسان ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ جنگل کے جانور اس کے تابع ہیں۔ ہمیں اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔'' گراٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''ہم اس کے بارے میں کیسے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔'' ایڈن نے دلچسپی لیتے ہوئے کہا۔

''ہمیں کسی قبیلے سے رابطہ کرنا پڑے گا۔ ہوسکتا ہے کوئی قبیلہ ٹارزن کے بارے میں جانتا ہو۔'' گراٹ نے جواب دیا۔

''گراٹ۔ کیوں فضول میں وقت ضائع کر رہے ہو۔ ہم جس مقصد کے لئے یہاں آئے ہیں ہمیں وہ پورا کرنا چاہئے نہ کہ ٹارزن کے بارے میں معلومات حاصل کرتے پھریں۔'' ریکو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

''ریکو ٹھیک کہہ رہا ہے گراٹ۔ ہم نے سنہری بگلا حاصل کرنا ہے تو اس کے لئے ہمیں منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔'' البرٹ نے کہا۔

''تو سوچو کوئی منصوبہ۔'' گراٹ نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلا دیا پھر وہ سب سوچ میں ڈوب گئے۔

''میرے ذہن میں ایک ترکیب آئی ہے۔'' تھوڑی دیر کے

بعد جارج نے کہا تو سب نے بے اختیار چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

''ہاں بتاؤ کیا ترکیب ہے؟'' گراٹ نے کہا۔

''ہم ٹارزن کو اپنے دوست بنا لیتے ہیں۔'' جارج نے کہا۔

''ہم ٹارزن کو کیسے دوست بنا سکتے ہیں۔'' گراٹ نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

''اوہ۔ پوری بات تو سن لو۔ اب درمیان میں نہ ٹوکنا۔'' جارج نے منہ بناتے ہوئے کہا تو گراٹ اور اس کے ساتھی مسکرا دیئے۔

''ٹھیک ہے۔ اب بولنا شروع کر دو۔'' گراٹ نے کہا۔

''دیکھو۔ ہم نے سنہری بگلا حاصل کرنا ہے تو ہمیں ٹارزن کو دوست بنانا ہوگا۔ میرے ذہن میں یہ منصوبہ ہے کہ اگر ہم کسی طرح ٹارزن کو اپنا دوست بنالیں اور اسے بے ہوش کر کے سنہری بگلا اغوا کرلیں تو اس طرح ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے اور ٹارزن بھی ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔'' جارج نے تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا تو گراٹ اور دیگر سفید فاموں کے چہرے خوشی سے چمک اٹھے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''ویسے یہ بات ماننی پڑے گی کہ جارج پیٹو ہونے کے ساتھ ساتھ ذہین بھی ہوتا جا رہا ہے۔'' البرٹ نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ جارج بھی مسکرا دیا تھا۔

''جارج۔ تمہاری ترکیب تو بہت اچھی ہے مگر مسئلہ یہ ہے کہ ہم جنگل میں کیسے داخل ہوں۔ ٹارزن نے اپنے جانوروں کو کہہ دیا ہوگا کہ ہم جیسے ہی جنگل میں داخل ہوں تو وہ ہماری تکہ بوٹی کر دیں اس طرح ہم جانوروں کے ہاتھوں مارے جا سکتے ہیں۔'' گراٹ نے اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا تو سب نے گراٹ کی حمایت میں تائیدی سر ہلا دیئے۔

''یہ بات واقعی اہم ہے۔'' ریکو نے کہا۔

''پھر ہمیں ٹارزن کو بلانا ہوگا۔'' جارج نے کہا۔

''ہم ٹارزن کو کیسے بلا سکتے ہیں؟'' ایڈن نے سوالیہ لہجے میں کہا۔

''ہم جنگل کے کنارے پر کھڑے ہو کر ٹارزن کو آوازیں دیتے ہیں۔ ہوسکتا ہے ہماری آواز ٹارزن تک پہنچ جائے اور وہ وہاں آ جائے۔'' جارج نے کہا تو سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

''ٹھیک ہے۔ کوشش کر دیکھتے ہیں۔'' گراٹ نے کہا۔

''دوستو۔ یہ بھی تو سوچو کہ اگر ٹارزن نے ہمیں اپنا دوست بنانے سے انکار کر دیا تو......'' جیکسن نے گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے کہا۔

''پھر میرے ذہن میں ایک اور ترکیب ہے۔'' گراٹ نے کہا تو سب نے چونک اس کی طرف دیکھا۔

''وہ کیا؟'' سب نے بیک وقت کہا۔

''ہم ٹارزن کو اغوا کر کے اپنے ٹھکانے پر لے آئیں گے اور اس کے گیٹ اپ میں ایڈن کو بھیج دیں گے۔ تم جانتے ہو کہ میں میک اپ کرنے میں بھی ماہر ہوں۔ ایڈن قد وقامت اور جسامت میں ٹارزن کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اس طرح ہم اس کی مدد سے جنگل میں داخل ہو جائیں گے۔'' گراٹ نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب کی آنکھوں میں چمک ابھر آئی لیکن ایڈن نے منہ بنا لیا۔

''اگر جانوروں نے مجھے پہچان لیا کہ میں نقلی ٹارزن ہوں تو وہ میری تکہ بوٹی کرنے میں ایک لمحے کی بھی دیر نہیں لگائیں گے۔'' ایڈن نے کہا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''بے فکر رہو۔ یہ جانور ہیں انسان نہیں کہ انہیں شک پڑ جائے۔ ہم تمہارے ساتھ ہوں گے اور ہمارے پاس اسلحہ ہے ہم جانوروں کو بھون ڈالیں گے۔'' گراٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''ویسے ٹارزن کا رول ادا کرنا بے حد خطرناک ہے۔'' ایڈن نے کہا۔

''پریشان نہ ہو کچھ نہیں ہوتا'' البرٹ نے اس کی ہمت بندھاتے ہوئے کہا تو ایڈن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''باتیں تو ہوتی رہیں گی۔ اب کھانا بھی لگوا دو مجھے بے حد بھوک لگی ہے۔'' جارج نے کہا تو سب کھلکھلا کر ہنس پڑے۔

☆..........☆..........☆

ٹارزن اپنی جھونپڑی میں زمین پر بچھی شیر کی کھال پر لیٹا ہوا تھا جبکہ منکو اس کے لئے ناشتہ لینے گیا ہوا تھا۔ ٹارزن نے اسے سختی سے ہدایت کی تھی کہ جب وہ ناشتہ لے کر آئے تو وہ اسے جگا دے اس سے پہلے نہیں۔

تھوڑی دیر کے بعد منکو جھونپڑی میں داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں ایک ٹوکری تھی جس میں پھل تھے۔ اس نے ٹوکری ایک طرف رکھی اور ٹارزن کی طرف بڑھا جو گہری نیند میں تھا۔

''سردار۔ میں ناشتہ لے آیا ہوں۔'' منکو نے ٹارزن کے قریب بیٹھتے ہوئے اس سے مخاطب ہو کر کہا لیکن ٹارزن نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ وہ بدستور گہری نیند میں سوتا رہا۔

''سردار۔ اٹھو میں تمہارے لئے ناشتہ لے آیا ہوں۔'' منکو نے ایک بار پھر ٹارزن سے مخاطب ہو کر کہا لیکن اس بار بھی ٹارزن نے کوئی جواب نہ دیا تو منکو پر جھلاہٹ سوار ہو گئی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"لگتا ہے سردار آج گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہا ہے۔ اس نے خود ہی کہا تھا کہ جب میں ناشتہ لے کر آؤں تو یہ مجھے جگا دے اب یہ اٹھنے کا نام نہیں لے رہا۔" منکو نے منہ بنا کر بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"میں جاگ رہا ہوں منکو۔" اسی لمحے منکو کو ٹارزن کی آواز سنائی دی تو وہ بے اختیار چونک پڑا۔ دوسرے ہی لمحے ٹارزن اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری ہوئی تھی۔

"سردار۔ تم سونے کی اداکاری کر رہے تھے؟" منکو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ تمہیں تنگ کر کے مجھے بہت مزہ آتا ہے۔" ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں ناشتہ لے آیا ہوں تم چل کر نہا لو پھر ناشتہ کریں۔ مجھے بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔" منکو نے کہا۔

"جو میرے آقا کا حکم۔ میں ابھی نہا کر آتا ہوں۔" ٹارزن نے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو منکو ہنس پڑا۔ ٹارزن اٹھ کر جھونپڑی سے باہر نکلا اور وسطی جھیل کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ نہا کر بڑے پتھر پر آ کر بیٹھا تو منکو بھی ٹوکری اٹھائے

پتھر پر چڑھ آیا۔ پھر دونوں نے مل کر ناشتہ کیا اور ناشتہ کرنے کے بعد باتیں کرنے لگے۔

"سنہری بگلا کہاں ہے؟" اچانک ٹارزن کو سنہری بگلے کا خیال آیا تو اس نے منکو سے پوچھا۔ حالانکہ سنہری بگلا رات کو اس کی جھونپڑی میں ہی سویا تھا۔ سنہری بگلا وہاں سے جانا چاہتا تھا لیکن ٹارزن نے اسے منع کر دیا تھا اور اس سے کہا تھا کہ اب وہ اس کے جنگل میں ہی رہے تو سنہری بگلے نے ٹارزن کی بات مان لی تھی۔

"سردار۔ سنہری بگلا جنگل کی سیر کرنے کے لئے گیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ جنگل کی سیر کر کے واپس آ جائے گا۔" منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اسی لمحے فضا میں ایک آواز گونجی۔

"ٹارزن۔ میری بات سنو۔"

ٹارزن اور منکو بے اختیار چونک پڑے۔ آواز مردانہ تھی اور جنگل کے شمالی حصے کی طرف سے آ رہی تھی۔ ایک بار پھر وہی آواز گونجی۔

"ٹارزن۔ میری بات سنو۔ ہم تم سے ملنا چاہتے ہیں۔"

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''مجھے تو یہ آواز سفید فام شکاری کی لگتی ہے۔'' ٹارزن نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

''میرا بھی یہی خیال ہے۔'' منکو نے کہا۔

''لیکن وہ مجھے کیوں آوازیں دے رہا ہے۔'' ٹارزن نے چونکتے ہوئے کہا۔

''ہوسکتا ہے وہ تم سے معافی مانگنا چاہتے ہوں۔'' منکو نے اپنا خیال ظاہر کیا۔

''معافی۔ کس چیز کی معافی۔'' ٹارزن نے کہا۔

''تم سے بدتمیزی کرنے اور چار شیروں کو ہلاک کرنے کی۔'' منکو نے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''ٹھیک ہے۔ تم جاؤ اور انہیں یہاں لے آؤ۔'' ٹارزن نے کہا۔

''سردار۔ میں انہیں کیسے لے آ سکتا ہوں۔ وہ میری بات کہاں سمجھیں گے۔ تم خود ہی چلو میرے ساتھ۔'' منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر وہ پتھر سے نیچے اترا تو منکو نے چھلانگ لگائی اور اس کے کاندھے پر سوار ہو گیا۔ ٹارزن نے مخصوص آواز میں مکھنا ہاتھی کو بلایا تو چند

لمحوں کے بعد مکھنا ہاتھی وہاں آ گیا۔ ٹارزن مکھنا ہاتھی پر سوار ہوا اور اسے شمالی حصے کی طرف بڑھنے کا حکم دیا تو مکھنا ہاتھی انہیں لئے تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا شمالی حصے کی طرف بڑھ گیا۔

ٹارزن حیران تھا کہ سفید فام شکاری اُسے کیوں آوازیں دے رہے ہیں اور اس سے کیوں ملنا چاہتے ہیں۔ چونکہ ٹارزن نے جنگل کے جانوروں کو سختی سے ہدایت کی تھی کہ اگر سفید فام شکاری رائفلیں لے کر جنگل میں داخل ہوں تو وہ انہیں ڈرا کر بھگا دیں اور اگر وہ ان پر گولیاں چلانے کی کوشش کریں تو وہ ان کی تکہ بوٹی کر دیں اس لئے سفید فام شکاری ڈر کے مارے اس کے جنگل میں نہیں آ رہے تھے۔

تھوڑی دیر کے بعد ٹارزن جنگل کے شمالی حصے میں پہنچ گیا۔ وہاں جنگل سے تھوڑی دور سفید فام شکاری کھڑے تھے۔ انہوں نے جب ٹارزن کو دیکھا تو ان کے چہروں پر مسکراہٹ ابھر آئی۔ ٹارزن نے منکو کو مکھنا ہاتھی کی گردن پر بٹھایا اور خود چھلانگ مار کر سفید فام شکاریوں کی طرف بڑھ گیا۔

''کیا بات ہے۔ تم مجھے کیوں آوازیں دے رہے تھے۔'' ٹارزن نے ان کے قریب پہنچ کر سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''ٹارزن۔ ہم تم سے معافی مانگنے اور تمہیں اپنا دوست بنانے آئے ہیں۔'' گراٹ نے کہا تو ٹارزن نے بے اختیار چونک کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔ وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کہیں سفید فام شکاری اس کے ساتھ کوئی چال تو نہیں چل رہے لیکن ٹارزن کو گراٹ کی آنکھوں میں ایسی کوئی بات دکھائی نہ دی جس سے ٹارزن مشکوک ہو جاتا۔

''ٹھیک ہے میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے لیکن تم مجھے دوست کیوں بنانا چاہتے ہو؟'' ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''کیونکہ تم بہت اچھے اور اصول پسند انسان ہو۔ ہم تمہاری شخصیت سے بے حد متاثر ہوئے ہیں اور تم سے وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ کبھی بھی کسی جانور کا شکار نہیں کریں گے۔'' گراٹ نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ اگر تم نے سچا عہد کر لیا ہے تو مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے۔ یہ بات یاد رکھنا میں دوستوں کا دوست اور دشمنوں کا دشمن ہوں۔ میں ہر چیز برداشت کر لیتا ہوں لیکن دھوکہ اور مکاری برداشت نہیں کرتا۔'' ٹارزن نے کہا۔

''شکریہ ٹارزن۔ بے فکر رہو ہم کوئی دھوکہ اور مکاری نہیں کریں گے۔'' گراٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''اب تم کیا چاہتے ہو؟'' ٹارزن نے پوچھا۔

''ٹارزن۔ ہم تمہارے جنگل کی سیر کرنا چاہتے ہیں۔ سنا ہے کہ تمہارا جنگل بے حد خوبصورت ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہم جتنے دن یہاں رہیں تمہارے جنگل کی سیر کر لیں۔'' گراٹ نے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''ٹھیک ہے کر لو سیر۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔'' ٹارزن نے کہا۔

''شکریہ ٹارزن۔ لیکن ہمیں ڈر ہے کہ ہم جیسے ہی جنگل میں داخل ہوں گے تو تمہارے جنگل کے جانور ہم پر حملہ کر دیں گے۔'' گراٹ نے کہا۔

''میں انہیں کہہ دیتا ہوں وہ تمہیں کچھ نہیں کہیں گے۔ آؤ میرے ساتھ۔'' ٹارزن نے کہا تو سب خوش ہو گئے پھر ٹارزن انہیں لئے اپنی جھونپڑی کی طرف بڑھ گیا۔ ٹارزن نے منکو سے کہہ دیا کہ وہ مہمانوں کے لئے کچھ کھانے پینے کے لئے آئے اس لئے منکو کھنا ہاتھی کی گردن سے اتر کر جنگل میں دوڑ گیا تھا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھر جب ٹارزن اور سفید فام شکاری ٹارزن کی جھونپڑی کے قریب پہنچے تو منکو پہلے ہی پھل اور ناریل لے کر پہنچ چکا تھا۔ ٹارزن نے انہیں اپنی جھونپڑی میں بٹھایا اور ان کی پھلوں سے خاطر تواضع کی۔ سفید فام شکاری ٹارزن کی مہمان نوازی سے بے حد متاثر دکھائی دے رہے تھے۔ ٹارزن نے جنگل کے تمام جانوروں کو پیغام بھیج دیا تھا کہ اگر سفید فام شکاری انہیں جنگل میں کہیں بھی دکھائی دیں تو وہ انہیں کچھ نہ کہیں۔

"اچھا ٹارزن۔ اب ہم جنگل کی سیر کرنا چاہتے ہیں۔" گراٹ نے کہا۔

"ہاں کر لو۔" ٹارزن نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا تو سفید فام شکاری جھونپڑی سے نکل کر جنگل کی سیر کرنے چلے گئے۔

"منکو۔ ان پر نظر رکھو۔ اگر یہ کسی جانور کا شکار کریں یا خزانہ تلاش کرنے کی کوشش کریں تو مجھے بروقت آ کر بتا دینا۔" ٹارزن نے منکو سے مخاطب ہو کر کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر منکو جھونپڑی سے نکل کر سفید فام شکاریوں کے پیچھے بڑھ گیا۔

☆..........☆..........☆

گراٹ اور اس کے ساتھی بے حد خوش دکھائی دے رہے تھے کہ انہوں نے بڑی آسانی سے ٹارزن کو اپنی باتوں سے قائل کر لیا تھا اور اس کے دوست بن گئے تھے۔ اب وہ سب باتیں کرتے ہوئے جنگل کی سیر کر رہے تھے۔ ان کے پاس چونکہ کیمرے بھی تھے اس لئے وہ مختلف جگہوں کی تصاویر بھی بنا رہے تھے تاکہ ٹارزن کو ان پر کسی قسم کا شک نہ ہو۔

"گراٹ۔ ہمیں سنہری بگلا تو کہیں دکھائی نہیں دیا۔" ایڈن نے کہا۔

"میں نے بھی یہ بات نوٹ کی ہے۔ لیکن سمجھ نہیں آیا کہ سنہری بگلا کہاں چھپا ہوا ہے۔" گراٹ نے جواب دیا۔

"کہیں ایسا تو نہیں کہ ٹارزن نے اسے ہماری وجہ سے کہیں چھپا دیا ہو۔" ریکو نے کہا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

''نہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ ہم تو اب ٹارزن کے دوست بن گئے ہیں پھر بھلا وہ سنہری بگلے کو کہاں چھپائے گا۔'' گراٹ نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''ارے وہ رہا سنہری بگلا۔'' اچانک البرٹ نے تیز لہجے میں کہا تو گراٹ اور اس کے ساتھی بے اختیار ٹھٹک کر رک گئے۔

''کہاں ہے؟'' گراٹ نے کہا۔

''وہ دیکھو۔''

البرٹ نے ہاتھ سے ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو سب نے بے اختیار چونک کر اس طرف دیکھا جدھر البرٹ نے اشارہ کیا تھا۔

انہیں درخت کے جھنڈ میں سنہری بگلا دکھائی دیا جو آرام سے ایک شاخ پر بیٹھا ہوا تھا۔ سنہری بگلے کو دیکھتے ہی ان سب کے چہروں پر مسکراہٹیں ابھر آئیں۔

''آؤ اسے پکڑتے ہیں۔'' گراٹ نے کہا اور پھر وہ سنہری بگلے کی طرف بڑھنے لگے۔ گراٹ اور اس کے ساتھیوں نے جیبوں سے گیس پسٹلز نکال لئے۔

سنہری بگلے نے بھی سفید فام شکاریوں کو دیکھ لیا تھا پھر اس

سے پہلے کہ سنہری بگلا اڑنے کی کوشش کرتا، گراٹ اور اس کے ساتھیوں نے گیس پسٹلز کے رخ اس کی طرف کر کے فائر کر دیئے۔

گیس پسٹلز سے دکھائی نہ دینے والی گیس نکل کر سنہری بگلے کے چہرے سے ٹکرائی اور دوسرے ہی لمحے سنہری بگلا اچھل کر درخت کی شاخ سے نیچے گر گیا۔

''سنہری بگلا بے ہوش ہو گیا ہے۔ اٹھاؤ اسے جلدی سے یہاں سے نکل چلو''

گراٹ نے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہا اور پھر ریکو اور جیکسن نے مل کر سنہری بگلے کو اٹھایا اور پھر وہ سب اس طرف بڑھتے چلے گئے جدھر ان کا ٹھکانہ تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنے خیمے میں پہنچ گئے۔ ریکو اور جیکسن نے بے ہوش سنہری بگلے کو لوہے کے ایک پنجرے میں بند کر دیا۔

''اپنے اپنے خیمے سمیٹو ہم نے فوراً یہاں سے نکلنا ہے۔'' گراٹ نے سفید فاموں سے مخاطب ہو کر کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ پھر وہ سب خیموں کو اکھاڑنے میں لگ گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنا سامان اور لوہے کا پنجرہ اٹھائے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سمندر کے کنارے کی طرف بڑھ گئے جہاں ان کا اسٹیمر موجود تھا۔ وہ جلد سے جلد وہاں سے نکلنا چاہتے تھے تاکہ ٹارزن وہاں نہ آ جائے۔

وہ جانتے تھے اگر ٹارزن وہاں پہنچ گیا تو پھر وہ انہیں وہاں سے نہ جانے دے گا بلکہ ہوسکتا ہے وہ درندوں کی فوج بھی اپنے ساتھ لے آئے اور درندوں سے مقابلہ کرنا ان کے بس کی بات نہیں تھی۔

ساحل سمندر پر پہنچ کر ایڈن اپنا اسٹیمر جو ایک چٹان کے پیچھے چھپایا گیا تھا لے آیا۔ انہوں نے لوہے کے پنجرے کو اسٹیمر کے عرشے پر رکھا اور پھر وہ باری باری اس میں سوار ہو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد اسٹیمر ساحل سمندر سے دور ہونے لگے۔

☆.........☆.........☆

''سردار۔ سردار۔'' ٹارزن جھونپڑی میں لیٹا ہوا تھا کہ اسے منکو کی تیز آواز سنائی دی۔ ٹارزن تیزی سے اٹھا اور جھونپڑی سے باہر نکل آیا۔ اسے منکو دکھائی دیا جو دوڑتا ہوا جھونپڑی کی طرف آ رہا تھا۔ ٹارزن پریشان ہو گیا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔ چند لمحوں کے بعد منکو اس کے قریب پہنچ گیا۔

''سردار۔ سردار۔ سفید فام شکاری سنہری بگلے کو اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔'' منکو نے تیز لہجے میں کہا تو ٹارزن بے اختیار اچھل پڑا۔

''کیا مطلب۔ وہ سنہری بگلے کو کیسے لے گئے ہیں۔ سنہری بگلا کہاں موجود تھا۔'' ٹارزن نے جلدی سے پوچھا۔

''سردار۔ سنہری بگلا ایک درخت کے جھنڈ میں ایک شاخ پر بیٹھا ہوا تھا اور سفید فام شکاری سیر کرتے ہوئے اس طرف نکل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گئے۔ پھر اچانک ایک سفید فام کو سنہری بگلا دکھائی دیا تو اس نے اپنے ساتھیوں کو بتایا۔ پھر نجانے انہوں نے پستولوں سے ملتی جلتی چیزیں نکال کر سنہری بگلے کی طرف کیں تو سنہری بگلا بے ہوش ہو کر زمین پر گر گیا۔ پھر دو سفید فاموں نے اسے اٹھایا اور وہاں سے اپنے خیموں کی طرف چلے گئے۔'' منکو نے مسلسل بولتے ہوئے کہا تو ٹارزن کی آنکھوں سے چنگاریاں نکلنے لگیں۔ منکو پستول کے بارے میں جانتا تھا۔

''اس کا مطلب ہے سفید فاموں نے میرے ساتھ دھوکا کیا ہے۔'' ٹارزن نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''ہاں سردار۔ مجھے تو پہلے ہی ان پر شک تھا لیکن میں نے اپنے شک کا اظہار نہیں کیا تھا کہ تم ناراض ہو جاؤ گے۔'' منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''آؤ میرے ساتھ۔'' ٹارزن نے کہا۔

''کہاں جا رہے ہو سردار۔'' منکو نے پوچھا۔

''سفید فاموں سے سنہری بگلے کو آزاد کرانے جا رہا ہوں۔'' ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔'' منکو نے کہا تو ٹارزن

نے اسے اپنے دائیں کاندھے پر سوار کیا اور پھر وہ درخت کی شاخوں کے ذریعے جھولتا ہوا اس طرف بڑھنے لگا جدھر سفید فام شکاریوں نے اپنے خیمے لگائے ہوئے تھے۔ تھوڑی دیر کے بعد ٹارزن جنگل کے کنارے پہنچ کر زمین پر اترا اور پھر تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا پہاڑی علاقے کی طرف بڑھ گیا۔ اس کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی چھائی ہوئی تھی اسے سفید فام شکاریوں پر بے حد غصہ آ رہا تھا جنہوں نے اس کے دھوکا کیا تھا۔

جب ٹارزن اور منکو پہاڑی علاقے میں وہاں پہنچے جہاں سفید فاموں نے خیمے لگائے ہوئے تھے مگر ٹارزن اور منکو بے اختیار چونک پڑے۔ وہاں نہ ہی خیمے تھے اور نہ ہی سفید فام شکاری۔ منکو اچھل کر ٹارزن کے کاندھے سے نیچے اتر آیا۔ وہ بھی حیرت بھری نظروں سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔

''اوہ۔ سفید فام شکاری کہاں غائب ہو گئے ہیں۔'' منکو نے سرسراتی آواز میں کہا۔

''میرا خیال ہے سفید فام شکاری سنہری بگلے کو لے کر فرار ہو گئے ہیں۔ آؤ ساحل پر چلتے ہیں وہ ابھی ساحل پر ہی موجود ہوں گے۔'' ٹارزن نے تیز لہجے میں کہا اور پھر اس نے ساحل سمندر کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طرف دوڑ لگا دی۔ منکو بھلا کہاں پیچھے رہنے والا تھا وہ بھی اس کے پیچھے دوڑ پڑا۔

ٹارزن اور منکو دونوں ساحل سمندر پر پہنچے تو انہیں سمندر میں ایک اسٹیمر دکھائی دیا جو ایک طرف بڑھتا جا رہا تھا۔ ٹارزن کو اسٹیمر کے عرشے پر لوہے کا ایک پنجرہ دکھائی دیا جس میں سنہری بگلا قید تھا۔ ٹارزن نے ہونٹ بھینچ لئے اور بے بسی سے اسٹیمر کی طرف دیکھنے لگا۔ اسٹیمر زیادہ دور نہیں گیا تھا۔ اس کے عرشے پر سفید فام شکاری بھی کھڑے تھے جو ٹارزن کی طرف دیکھ کر ہاتھ ہلا رہے تھے۔ ٹارزن کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھر آئے۔

''منکو۔ فوراً جاؤ اور سنہری مور کو لے آؤ۔ میں سفید فام شکاریوں کو سنہری بگلا اپنے ساتھ نہیں لے جانے دوں گا۔'' ٹارزن نے منکو سے مخاطب ہو کر کہا۔

''اچھا سردار۔ میں ابھی سنہری مور کو لے آتا ہوں۔'' منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا اور پھر وہ جنگل کی طرف دوڑ گیا۔

ٹارزن کی نظریں بدستور اسٹیمر پر جمی ہوئی تھیں جو آہستہ آہستہ اس کی نظروں سے اوجھل ہوتا جا رہا تھا۔ ٹارزن کو سنہری مور کے آنے کا انتظار تھا پھر ٹارزن کا اسٹیمر تک پہنچنا کچھ مشکل نہ تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد سنہری مور اڑتا ہوا وہاں پہنچ گیا۔ اس کی گردن پر منکو سوار تھا۔ سنہری مور نے ٹارزن کو سلام کیا تو ٹارزن نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ پھر ٹارزن سنہری مور پر سوار ہو گیا۔

''سردار۔ میں بھی ساتھ چلتا ہوں۔'' منکو نے جلدی سے کہا۔

''نہیں منکو۔ تم یہیں رکو۔ پتہ نہیں اسٹیمر پر کیا حالات پیش آئیں۔'' ٹارزن نے سخت لہجے میں کہا تو منکو خاموش ہو گیا۔ پھر ٹارزن نے سنہری مور کو اڑنے کا حکم دیا تو سنہری مور آہستہ آہستہ فضا میں بلند ہوا اور اس طرف بڑھنے لگا جدھر اسٹیمر آگے بڑھ رہا تھا۔

☆..........☆..........☆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

گراٹ اور اس کے ساتھی عرشے پر موجود تھے اور انہوں نے ٹارزن کو دیکھ لیا تھا جو ساحل سمندر پر موجود تھا۔ گراٹ اور اس کے ساتھی اسے ہاتھ ہلا کر الوداع کہہ رہے تھے۔ وہ سب سنہری بگلا حاصل کر کے بے حد خوش تھے۔ سنہری بگلا لوہے کے پنجرے میں قید تھا۔ جیسے جیسے اسٹیمر آگے بڑھتا جا رہا تھا ویسے ہی ٹارزن ان کی نظروں سے اوجھل ہو گیا تو وہ سب کیبن میں آ کر بیٹھ گئے۔

’’ٹارزن کے چہرے پر بے بسی دیکھ رہے تھے۔‘‘ گراٹ نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔

’’ہاں۔ بے چارہ سنہری بگلے کی وجہ سے اداس ہو گیا تھا۔‘‘ ریکو نے کہا۔

’’مجھے افسوس ہے کہ میں ٹارزن سے خنجر مارنے کا بدلہ نہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لے سکا۔‘‘ ایڈن نے کہا۔

’’کوئی بات نہیں۔ اگر پھر کبھی ہم ٹارزن کے جنگل میں آئے تو تم اس سے جی بھر کے انتقام لے لینا۔‘‘ جیکسن نے کہا تو سب ہنس پڑے۔

’’ویسے ٹارزن کتنا معصوم ہے اس نے جلد ہی ہم پر بھروسہ کر لیا تھا اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا کہ ہم اسے دھوکا دے سکتے ہیں۔‘‘ البرٹ نے کہا۔

’’ہم نے ہر حالت میں سنہری مور حاصل کرنا تھا اس لئے اسے دھوکا دینا پڑا۔ خیر ہمیں اس سے کیا وہ اداس ہو یا خوش۔ ہم نے اپنا مقصد حاصل کر لیا ہے۔‘‘ گراٹ نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

’’ویسے اب ٹارزن اپنے جنگل میں آنے والے شکاریوں پر اعتبار نہیں کرے گا۔‘‘ ایڈن نے کہا۔ پھر اس سے پہلے کہ کوئی ایڈن کی بات کا جواب دیتا اسی لمحے کیبن کا دروازہ کھلا اور ایک ملازم اندر داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات ابھرے ہوئے تھے۔ اس کے ہاتھ میں ایک دوربین تھی۔

’’کیا بات ہے۔ تم پریشان کیوں ہو۔ کیا اسٹیمر میں کوئی خرابی

پیدا ہوگئی ہے۔" گراٹ نے پوچھا۔

"نہیں باس۔ اسٹیمر میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہوئی۔ میں آپ کو یہ بتانے آیا ہوں کہ ٹارزن ہمارے اسٹیمر کی طرف آ رہا ہے۔" ملازم نے جواب دیتے ہوئے کہا تو گراٹ سمیت سب بے اختیار چونک پڑے۔

"کیا مطلب۔ ٹارزن کیسے ہمارے اسٹیمر کی طرف آ سکتا ہے۔" گراٹ نے کہا۔

"ٹارزن ایک بڑے سے پرندے پر سوار ہے اور پرندے کے اڑنے کی رفتار سے اندازہ ہوا ہے کہ وہ جلد ہی اسٹیمر کے قریب پہنچ جائے گا۔" ملازم نے کہا تو گراٹ اٹھ کر کھڑا ہوا تو اس کے ساتھی بھی اٹھ کھڑے ہوئے پھر وہ سب تیزی سے ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہوئے کیبن سے باہر نکل آئے اور اس طرف دیکھنے لگے جس طرف گراٹ کے ملازم نے اشارہ کیا تھا۔ انہیں کافی دور سے ایک نقطہ دکھائی دیا جو انہی کی طرف بڑھتا آ رہا تھا۔ گو کہ نقطہ کافی دور تھا اس لئے وہ واضح دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ گراٹ نے ملازم سے دوربین لی اور آنکھوں سے لگا کر دیکھنے لگا۔

وہ نقطہ ایک مور تھا جس کی رنگت سنہری تھی اور اس پرندے پر ٹارزن سوار تھا۔

"اوہ۔ یہ تو واقعی ٹارزن ہے۔" گراٹ نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"مجھے دکھاؤ۔" ایڈن نے کہا اور گراٹ سے دوربین لے کر اپنی آنکھوں سے لگائی اور ٹارزن کو دیکھنے لگا۔ اسی طرح باری باری اس کے سب ساتھیوں نے دوربین سے ٹارزن کو دیکھ لیا۔

"اب کیا کریں گے۔" ریکو نے پریشان لہجے میں کہا۔

"ٹارزن کو اس کی موت کی یہاں کھینچ کر لا رہی ہے۔ تم اپنی اپنی رائفلیں تیار رکھو جیسے ہی ٹارزن یہاں پہنچے تو اسے گولیوں سے بھون ڈالو۔" گراٹ نے تحکمانہ لہجے میں کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ پھر وہ کیبن سے اپنی اپنی رائفلیں اٹھا لائے اور ٹارزن کے قریب آنے کا انتظار کرنے لگے۔

☆..........☆..........☆

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنہری مور، ٹارزن کو لئے انتہائی تیز رفتاری سے اڑتا ہوا اسٹیمر کی طرف بڑھتا جا رہا تھا۔

ٹارزن کو اب اسٹیمر واضح دکھائی دے رہا تھا۔ پھر جب سنہری مور اسٹیمر کے قریب پہنچا تو ٹارزن کو اسٹیمر کے عرشے پر سفید فام شکاری دکھائی دیئے جنہوں نے اپنے ہاتھوں میں رائفلیں تھام رکھی تھیں۔

ٹارزن کی چھٹی حس بیدار ہو گئی اور وہ سمجھ گیا کہ سفید فام شکاریوں کو اس کے بارے میں پتہ چل گیا ہے اور وہ اسے گولیاں مارنا چاہتے ہیں۔ ٹارزن کا دماغ بڑی تیزی سے کام کر رہا تھا اور اس نے اسٹیمر تک پہنچنے کی ایک ترکیب سوچ لی تھی۔

"سنہری مور۔ سفید فام ہوشیار ہو گئے ہیں اس لئے میں سمندر میں چھلانگ لگا رہا ہوں۔ سفید فام شکاری یہی سمجھیں گے

کہ میں سمندر میں گر کر ڈوب گیا ہوں۔ میں اسٹیمر کے عقب سے جاؤں گا۔ تم اسٹیمر کے ساتھ ساتھ اڑتے رہو۔"

ٹارزن نے سنہری مور سے مخاطب ہو کر کہا تو سنہری مور نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر ٹارزن نے سنہری مور کو دائیں طرف جھکنے کا حکم دیا تو سنہری مور اڑتے اڑتے یوں جھک گیا جیسے وہ غوطہ لگا رہا ہو۔

اسی لمحے ٹارزن نے سمندر میں چھلانگ لگا دی اور قلابازیاں کھاتا ہوا سمندر کی طرف بڑھتا گیا۔ پھر چھپاک کی آواز کے ساتھ ہی ٹارزن سمندر میں گرا اور کافی گہرائی تک بڑھتا چلا گیا۔ اسی لمحے تڑتڑاہٹ کی آواز کے ساتھ ہی کئی گولیاں ٹارزن کے دائیں بائیں اور سر کے اوپر سے گزرتی چلی گئیں۔

ٹارزن نے جیسے ہی سمندر میں چھلانگ لگائی تھی تو سفید فاموں نے اس پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی تھی۔ یہ ٹارزن کی خوش قسمتی تھی کہ اسے ایک بھی گولی نہیں لگی تھی البتہ ایک گولی ایک مچھلی کو لگ گئی تھی جس کا خون پانی کی سطح پر ابھر گیا تھا اور یہ ٹارزن کے لئے اچھا ہوا تھا۔ سفید فام یہی سمجھیں گے کہ گولی ٹارزن کو لگی ہے اور وہ ہلاک ہو گیا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب ٹارزن کا توازن درست ہوا تو اس نے تیرتے ہوئے اسٹیمر کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔

ٹارزن ماہر تیراک تھا وہ کافی دیر تک سانس لئے سمندر میں تیر سکتا تھا اس لئے اب بھی وہ تیزی سے تیرتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد اسے سمندر میں اسٹیمر دکھائی دیا تو وہ مطمئن ہو گیا۔ پھر وہ تیرتا ہوا اسٹیمر کے عقبی طرف چلا گیا۔

اتفاق سے اس طرف ایک رسی لٹک رہی تھی۔ یہ وہی رسی تھی جس سے سفید فاموں نے اسٹیمر کو ایک پتھر سے باندھا تھا مگر وہ جلدی میں رسی کو لپیٹنا بھول گئے تھے۔

ٹارزن نے رسی پکڑی اور پھر اپنے پیر اسٹیمر کے ساتھ لگائے اوپر بڑھنے لگا۔ اس طرف اسٹیمر کا عقبی حصہ تھا اور وہاں لوہے کے چھوٹے بڑے پنجرے اور تیل کے ڈرم پڑے ہوئے تھے لیکن ان پنجروں میں وہ پنجرہ موجود نہیں تھا جس میں سنہری بگلا قید تھا۔ وہ پنجرہ اسٹیمر کے عرشے پر رکھا ہوا تھا۔

سارے سفید فام اسٹیمر کے عرشے پر موجود تھے اور ان کا رخ اسی طرف تھا جس طرف انہوں نے گولیاں چلائی تھیں۔ ٹارزن نے سنہری مور کو دیکھا جو اسٹیمر سے کافی فاصلے پر اڑتا ہوا آ رہا

تھا۔ ٹارزن چند لمحے جائزہ لیتا رہا پھر وہ اسٹیمر پر پہنچ کر تیل سے بھرے ایک ڈرم کے پیچھے دبک گیا۔ اسی لمحے ٹارزن کو سفید فاموں کی آوازیں سنائی دیں جو باتیں کرتے ہوئے اسی طرف آ رہے تھے۔

"کیا تمہیں یقین ہے کہ ٹارزن ہلاک ہو گیا ہے۔" ایڈن کہہ رہا تھا۔

"نہیں۔ مجھے یقین نہیں ہے کیونکہ اگر ٹارزن ہلاک ہوتا تو اس کے جسم سے خون بہت زیادہ نکلتا لیکن یہ تو تھوڑا سا خون نکلا ہے جیسے کسی مچھلی کا خون ہو۔"

گراٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اب وہ اس طرف پہنچ گئے۔ ٹارزن نے تھوڑا سا سر نکال کر دیکھا تو سب سفید فام وہاں پہنچ گئے تھے۔

"سنو۔ تم اسٹیمر کے چاروں طرف پہنچ جاؤ۔ ہو سکتا ہے ٹارزن زندہ ہو اور وہ اسٹیمر پر چڑھنے کی کوشش کرے۔ اسے دیکھتے ہی گولیوں سے بھون ڈالو۔ اگر وہ زندہ بچ گیا تو ہمارے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔"

گراٹ نے اپنے ساتھیوں کو ہدایات دیتے ہوئے کہا تو اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے ساتھی ادھر ادھر پھیلتے چلے گئے۔ خود گراٹ بھی ایک طرف چلا گیا تھا جبکہ ان کا ایک ملازم وہیں رہ گیا تھا۔ اس کی پشت ٹارزن کی طرف تھی اس لئے ٹارزن چند لمحے اس کی طرف دیکھتا رہا پھر وہ ڈرم کے پیچھے سے نکلا اور جھکے جھکے انداز میں چلتا ہوا ملازم کی طرف بڑھا۔

دوسرے ہی لمحے اس نے اپنا بایاں ہاتھ ملازم کے منہ پر جمایا اور اس کے پہلو میں خنجر مار دیا۔ ملازم کے حلق سے دبی دبی چیخ نکلی اور اس کی آنکھیں خوف سے پھیلتی چلی گئیں۔

ٹارزن اسے گھسیٹتے ہوئے اسٹیمر کے کنارے پر لے گیا اور پھر اس نے اسے اٹھا کر سمندر میں پھینک دیا۔

پھر ٹارزن ایک بار پھر جھکے جھکے انداز میں اس طرف بڑھنے لگا جدھر اسے ایک اور سفید فام ملازم دکھائی دیا۔

وہ ریلنگ پر جھک کر سمندر میں دیکھنے میں مصروف تھا اس لئے اسے ٹارزن کے آنے کا پتہ نہ چل سکا۔ ٹارزن نے اپنا خنجر اپنے منہ میں دبا لیا تھا۔

سفید فام کے قریب پہنچتے ہی ٹارزن نے اسے ٹانگوں سے پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ شڑاپ کی آواز کے ساتھ ہی سفید

فام سمندر میں ڈوبتا چلا گیا۔ اسی لمحے ٹارزن کو قدموں کی آوازیں سنائی دیں تو ٹارزن بجلی کی سی تیزی سے ایک ڈرم کے پیچھے دبک گیا۔ اگر ٹارزن کو ایک لمحے کی بھی دیر ہو جاتی تو آنے والا ملازم اسے فوراً ہی دیکھ لیتا۔ گراٹ اور اس کے ساتھی اسٹیمر کے عرشے پر کھڑے تھے۔ ملازم نے وہاں آ کر ادھر ادھر دیکھا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھرے ہوئے تھے۔

''ارے پار کر کہاں گیا۔ ابھی تو یہیں کھڑا تھا۔'' اس نے حیرت بھرے لہجے میں کہا پھر وہ بھی ریلنگ پر جھک کر سمندر میں دیکھنے لگا۔ اسی لمحے ٹارزن حرکت میں آیا۔ خنجر بدستور اس کے منہ میں دبا ہوا تھا۔ اچانک سفید فام کو آہٹیں سنائی دیں وہ پلٹا ہی تھا کہ ٹارزن کا طاقتور مکا اس کے جبڑے پر پڑا اور اس کے حلق سے نکلنے والی اس کے منہ میں ہی دب گئی۔ پھر ٹارزن نے بجلی کی سی تیزی سے سفید فام کو ٹانگوں سے پکڑا اور اسے بھی سمندر میں پھینک دیا۔ شڑاپ کی آواز کے ساتھ ہی سفید فام سمندر میں ڈوب گیا۔ اسٹیمر بدستور تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا تھا۔

''ارے یہ آواز کیسی تھی؟'' اچانک ٹارزن کو گراٹ کی آواز سنائی دی تو ٹارزن بجلی کی سی تیزی سے ایک بار پھر ڈرم کے پیچھے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دبک گیا۔ اب اس نے خنجر اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اسی لمحے گراٹ اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں پہنچ گیا۔

''کیا مطلب۔ پارکر، ہارج اور بلیک کہاں گئے ہیں؟'' گراٹ نے حیرت بھری نظروں سے کہا۔ پھر وہ بھی ریلنگ پر جھک کر سمندر میں دیکھنے لگا لیکن اسے ان تینوں میں سے کوئی بھی سمندر میں دکھائی نہ دیا۔

''اوہ۔ میرا خیال ہے ٹارزن یہاں ڈرموں کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔'' ایڈن نے کہا تو سب نے چونک کر ڈرموں کی طرف دیکھا۔ اس کی بات سن کر ٹارزن ہوشیار ہو گیا تھا۔

''اسے تلاش کرو اور گولیوں سے بھون ڈالو'' گراٹ نے تیز لہجے میں کہا اور پھر وہ سب محتاط انداز میں چلتے ہوئے ڈرموں کی طرف بڑھنے لگے۔ ایڈن کا رخ اس طرف تھا جدھر ٹارزن ڈرم کے پیچھے دبکا ہوا تھا پھر جیسے ہی ایڈن قریب پہنچا تو ٹارزن نے اٹھ کر اس کے سینے میں خنجر مار دیا۔ ایڈن کے حلق سے دردناک چیخ نکل گئی۔ اس کی چیخ سن کر گراٹ اور اس کے دیگر ساتھی اس کی طرف متوجہ ہوئے تو ٹارزن نے ایڈن کو اٹھا کر ان پانچوں پر پھینک دیا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایڈن ان پر گرا اور وہ پانچوں سنبھل نہ سکے اور اسٹیمر کے فرش پر گر گئے۔ ایڈن تو پانی سے نکلی ہوئی مچھلی کی طرح تڑپ رہا تھا۔ وہ پانچوں اٹھ کر کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ ٹارزن نے جیکسن کے پیٹ میں لات اور ریکو کے جبڑے پر مکا رسید کر دیا۔ دونوں چیختے ہوئے پیچھے الٹ گئے جبکہ گراٹ، جارج اور البرٹ نے اپنی اپنی رائفلوں کا رخ ٹارزن کی طرف کیا ہی تھا کہ ٹارزن تیزی سے قلابازی کھاتے ہوئے جارج کے پیچھے پہنچ گیا اور اسے اپنے سامنے کر لیا۔ عین اسی لمحے گراٹ اور البرٹ نے اپنی اپنی رائفلوں کے ٹریگر دبا دیئے۔

گولیوں کی آوازوں کے ساتھ ہی جارج کے حلق سے بھی دردناک چیخ نکل گئی۔ گولیاں اس کے پیٹ اور سینے میں لگی تھیں جس کی وجہ سے اس نے بری طرح تڑپنا شروع کر دیا۔ ٹارزن نے جارج کو اٹھا کر گراٹ اور البرٹ پر پھینک دیا تو وہ دونوں بھی چیختے ہوئے فرش پر گر گئے۔ اسی لمحے ٹارزن نے آگے بڑھ کر اپنا خنجر البرٹ کے پیٹ میں مار دیا۔ البرٹ کے حلق سے دردناک چیخ نکلی اور وہ بری طرح تڑپنے لگا۔

''میں تمہارا خون پی جاؤں گا ٹارزن۔'' گراٹ نے چیختے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوئے کہا۔ پھر وہ اٹھ کر کھڑا ہوا اور جارحانہ انداز میں ٹارزن کی طرف بڑھا ہی تھا کہ ٹارزن نے اچھل کر اپنے پاؤں اس کے سینے پر جمائے اور گراٹ اچھل کر فرش پر ایک دھماکے سے گرا اور گھسٹتا ہوا ریلنگ سے جا ٹکرایا۔ اس دوران ریکو اور جیکسن بھی سنبھل چکے تھے اور انہوں نے ٹارزن پر چھلانگیں لگا دی تھیں۔ وہ دونوں ٹارزن کی طاقت سے واقف نہیں تھے اس لئے ان کے چھلانگیں لگانے کے باوجود ٹارزن کو کچھ نہ ہوا بلکہ ٹارزن جیکسن کے ناک پر مکا جڑ دیا اور ریکو کے پیٹ میں لات مار دی۔ دونوں چیختے ہوئے لڑکھڑائے اور فرش پر گر گئے۔ اسی لمحے ٹارزن نے آگے بڑھ کر ریکو کو اٹھایا اور اسے گھماتے ہوئے سمندر میں پھینک دیا۔ شڑاپ کی آواز کے ساتھ ہی ریکو سمندر میں گرا اور ڈوبتا چلا گیا۔ جیکسن کے ناک سے خون نکل رہا تھا جو اس کی گردن تک پھیل گیا تھا۔ وہ جارحانہ انداز میں ٹارزن کی طرف بڑھا ہی تھا کہ ٹارزن نے اپنا خنجر اس پر پھینک دیا۔ خنجر اس کے عین دل کے مقام پر لگا اور وہ دلخراش چیخ مار کر وہیں گر گیا اور بری طرح سے تڑپنے لگا۔ اسی لمحے گراٹ نے اچھل کر ٹارزن کی پشت پر ٹانگ ماری تو ٹارزن اچھل کر فرش پر گرا اور گھسٹتا چلا گیا۔ اسی

لمحے گراٹ نے اپنی رائفل اٹھائی اور اس سے پہلے کہ وہ ٹارزن پر فائرنگ کرتا اسی لمحے ٹارزن کے سنہری مور نے اس پر جھپٹا مارا اور گراٹ بوکھلا گیا جس کے نتیجے میں رائفل کا رخ آسمان کی طرف ہو گیا اور ٹریگر دب جانے سے گولیاں آسمان کی طرف بڑھتی چلی گئیں۔ جب ٹارزن سفید فاموں سے لڑ رہا تھا تو سنہری مور اسٹیمر کے قریب ہی پہنچ گیا تھا اس لئے جب گراٹ ٹارزن کو گولی مارنے کی کوشش کرنے لگا تھا تو سنہری مور نے اس پر حملہ کر دیا تھا۔ ٹارزن نے جیکسن کے سینے سے خنجر نکالا اور پوری قوت سے گراٹ پر پھینک دیا۔ خنجر گراٹ کی پیشانی پر لگا اور وہ چیخ مارے بغیر ہی فرش پر گرا اور تڑپنے لگا۔ اس کی پیشانی سے خون نکلنے لگا۔ پھر ٹارزن نے جیکسن، گراٹ، ایڈن، جارج اور البرٹ کی لاشیں باری باری اٹھا کر سمندر میں پھینک دیں۔ اب اسٹیمر پر دو ملازم رہ گئے تھے جو کیبن میں تھے اور اسٹیمر کو سنبھالے ہوئے تھے۔ وہ بہت خوفزدہ دکھائی دے رہے تھے۔

''ٹ۔ ٹٹ۔ ٹارزن۔ ہمیں معاف کر دو۔ ہم بے قصور ہیں۔'' دونوں ملازموں نے بیک وقت خوف بھرے لہجے میں کہا لیکن ٹارزن نے ان کی کوئی بات نہ سنی اور وہ انہیں گھسیٹتا ہوا کیبن

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے باہر لے آیا اور ان دونوں کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دیا۔ ٹارزن نہیں چاہتا تھا کہ کوئی سفید فام وہاں سے زندہ جائے۔ اس کے بعد ٹارزن پنجرے کی طرف بڑھا جس میں سنہری بگلا ابھی تک بے ہوشی کے عالم میں پڑا ہوا تھا۔ ٹارزن نے پنجرہ کھول کر سنہری بگلے کو باہر نکال لیا۔

"آؤ سنہری مور۔ یہاں بیٹھو۔" ٹارزن نے سنہری مور سے مخاطب ہو کر کہا تو وہ اسٹیمر کے فرش پر بیٹھ گیا۔ ٹارزن، سنہری بگلے کو اٹھائے سنہری مور پر سوار ہوا اور اسے وہاں سے چلنے کا حکم دیا تو سنہری مور آہستہ آہستہ فضا میں بلند ہوا اور واپس ٹارزن کے جنگل کی طرف بڑھنے لگا۔ وہ خوش تھا کہ وہ سنہری بگلے کو سفید فاموں کے چنگل سے نکالنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

(ختم شد)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com